



۱۲۴۵

.....
.....
.....
.....
.....
.....
.....

شرح اجراءات تہذبات مضامین مفیدہ
تعمالی تہذبات کی اجراءات بذریعہ خط و کتابت فیصلہ ہونے
مضامین مفیدہ عام اور غیر مفت اور کجا تہذیبی سطح
اجراء کے مضامین کا معقول معاوضہ دیا جائیگا۔

ترسیل زر
ہر قسم کی کرنسی زر ہیرئٹھٹ ملحق کے نام پر ہونی چاہیے
رہنہ کی کارڈ پر باج ٹیکس کے ذریعہ سے سہا جاتا ہے
وہ ملحق زر مارہ ہوگا۔



جلد

امرتہ روز ۱۰ جنوری ۱۹۶۵ء یومِ دو شنبہ

۴۰



امریکے کے صدر جیمز مونرو نے ۱۷۸۳ء میں فرانس کے کیمبرج میں منعقد ہونے والے کانفرنس میں شرکت کی۔

۹۷ عیسوی ۱۸

جیسی ہری طرح سے سر فریب پال کر خست کیا گیا ہو وہی ہجرتی شہادت تک بہت کم سالان کی کی گئی ہوگی۔ لیکن اگر بغیر غور و فکر جائے تو کوئی الزام اور بدست عاید نہیں کئے گئے۔ طاعون ۱۸۱۷ء سے ہی ہندوستان میں داخل ہو چکی تھی۔ اور قحط نے اُس کو جی ایک سال بیشتر پہلے شلہ کے آخری حصہ میں شمالی ہند کے اکثر ضلع میں پھرنے میں قدم جاری تھے۔ جہاں تک اس زمانہ کی حیثیت متعلق ہے۔ عفو کر کہ بلکہ فکر کر کیا حق حاصل ہے کہ اُس نے آئے ہی چار پانچ ہینڈ میں قحط کا تشکیک کیا۔ اس میں کلام نہیں کہ وہ دونوں معیاب کو قطع نظر کرتے ہی اس میں شریعت وادع کوئی طرح کی دیگر تکالیف بعد تشکر کی نہ تھی بہن جنہیں سے اکثر انڈیا ہاؤس مسلمانوں پر پڑا لیکن ایسے ساتھی ہی ان کو اس سال میں روخت بیان ہی اسی نصیب ہوئی ہیں جن کی نظر کسی گدہ نشہ صید میں نہیں پڑا لیکن جن میں میں سے ایک خوش بیہوش ہے کہ مسلمانوں کے سب سے بڑے دنیاوی پادشاہ اور فرمانروا ملنے پس با یکت مہم کو رشتے کا سہا بوس بخیر و عافیت اسی محل میں پر سے گئے۔ دوسرے کہ مسلمانوں کے دیوی بادشاہ اور مقتدا کو بے نظیر فتح نصرت اسی سال میں ہمالی ہری وادع سے تھکاتر بہتر تھکوں اور مسل تسلیم کیا کہ وہ فتح پر ہالکا انعامات کا سامنے پرانے سپرد تو شرف و کرامت پر بھل رہت ہے کہ جو ان ایسی فقیہانہ دست پر فوجی نصرت پا کر لڑنے کے لئے کوئی

فخر کا باعث نہیں ہو سکتا تھا۔ احمدی ایچھواڈیوں نے اس طرح کے شر و ہنس کو چند دنوں کے جا جان اور فرار کو
پس سے تشہید کیا۔ یہ اسلامی عقیدہ براہِ یحییٰ پیشین گوئیوں کے ساتھ تفریح کا لے کر بکریاں لے کر پہنچ
گیا۔ لکھنے پہنچے لیکن، اقل کا مل سے پہلے ہوشیار ہو کر اس آسویں صدی کے آخر تک کہ کین میں
جبر کا نہ ہو یہی مقصد ہے اس درجہ تک موجود ہے کہ ایک ہی زمین پر زمین سے صاف کہہ دیا تاکہ جو امانت الہیہ
ہاں سے صلیب کو مل چکا ہو اس درجہ تک ایک ہی نامی دایں نہیں رہا۔ نہ دیا جائے گا کہ جس بحالی یا سنت
کو جو رہا تھا تو کسی غیر زور و دیگر عیسوی ملک میں جو اب کو لے کر تیار اپنے متبادل پر لے کر آئی ہے۔ ٹری کی کاسائی
ہی چاہیے کہ کل عیسوی زمین پر زبردستی داناں سے کسی زور کا مدد و معاون ہوئے۔ پورا ملک اور پورا
عالم طرح پر سلوک کر لے کہ بعد سے فقط کسی عیسویں کے کچھ ایک پہلو اور چہرہ تھا۔ ان کو مل گیا
ملکہ ہی انھیں کے علی الاطلاق کہہ کر کہہ کر ملک ہی کے لیے لیا۔

بہر حال اسی خوشحیون کچھ قابلِ بقا رہا۔ نہ کہ کے مطابق ظہورِ عالم ہی دوسری ہی تعداد کے ہونے
لازم تھے اور دوسرا ہی ٹھکانہ آیا۔ اس موقع پر یہ کہنا شایانِ حجاب ہو گا کہ گرج اور دوسری من البدین گرج
الہ الدالین نے ان دونوں کا عمار بہت کچھ خود سائنس کے اپنے اہل اُردو پر تبصرہ کیا ہے۔ اور
کوئی توجہ نہ ہو دوسرا ہی راہ کو ماضی بعض سوئال ہے۔ جہاں سے انہم ایسا روایت ہے۔ اس سنت اللہ سے
خدا کوئی نصیحت کیے یا نہ لے۔ انکار کسی کو مجالِ تہنِ اور جب اس کو نظر کر کرنا کی موجودہ حالت یا زمانہ
آئندہ کے تاثر پر فرمایا جائے تو شے کو توجہ نہ رہا۔ سنہ سالہ ان کے جائزہ کی نسبت ہی اس
بروز نہ ہی اچھے ہونے کی ہی توقع نہیں کی جا سکتی چنانچہ اس بارہ میں خود ایک ایٹھ لاکھ دین مینا کی خبر
نے منہ لایا۔ جنہوں نے جو سمجھ کر کا لودہ خرم میں نہایت استعنائی اعلیٰ کا ماضی سے جو اپنے خیالات
ظاہر کے ہیں اور کاملاً ناظرین کے لیے کہہ کر کہ ناؤ دہش ہو گا۔ اور بغیر غرض ان کے بعد میں نہ کیا جاتا
ہے جبکہ دہش کا غنہ یا داپا اپنے سفر کا کیا ہے۔ اور بوسیدہ دہش سال اپنے دامنوں
کو سب کر بٹلن کو شینا کے لئے عدمِ لبطت رہا ہے۔ تو ہم عاجزانوں کا یہ قدیم سوتا بل ترفیع
دستہ چلا آیا ہے کہ تھوڑی دیر کے لئے کپڑے ہو کر ان عجیب غریب میدان اور علاقوں کو ایک سرسبز
نظر سے دیکھنے کی کوشش کرتے ہیں جہاں پر سال گذشتہ آدھین ہو چکا یا ہوتا ہے۔ مگر غرض
سنہ ۱۹۷۱ء میں ہندوستان میں یہ لکھنے کی کوشش کرنا اور کاشا سرور اور فرمان اشخاص میں مکمل کیے گا

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

اشعار

مکالمات

اشعار و مکالمات
 ۹۰۳۵۱
 ۱۲۵۱۲
 ۸۰۳۰۹
 ۲۲۹۲۱
 ۲۲۵۸۱
 ۲۰۲۱۹
 ۲۰۲۱۲
 ۲۲۲۰
 ۲۲۱۵
 ۵۰۰۰۲
 ۵۰۰۰۰
 ۵۰۰۰۲
 ۲۵۰۰۰
 ۹۰۳۵۱

اشعار و خبائین

اشعار و خبائین
 ۵۰۰۰۲
 ۵۰۰۰۰
 ۵۰۰۰۲
 ۲۵۰۰۰
 ۹۰۳۵۱

مکالمات

مکالمات
 ۵۰۰۰۲
 ۵۰۰۰۰
 ۵۰۰۰۲
 ۲۵۰۰۰
 ۹۰۳۵۱

بکرمیہ
 ۵۰۰۰۲
 ۵۰۰۰۰
 ۵۰۰۰۲
 ۲۵۰۰۰
 ۹۰۳۵۱

ملکِ خیرینِ مختصر و اسی

[illegible][illegible]

قاہرہ - ۲۴ دسمبر - درہمیشون کی پیشقدمی - دریش شیدی اور تسمہ و عمر کیون کے رفقاء
 بڑے جوہن، حامد خیل، یو کہوہر پر حملہ کیے تسمہ اور شیدی پر برادر طوطکے مدیان، نافع جین، تسمہ
 مدیا نیل کے بائیں دستہ (مترقی) سال پراد شیدی اسکے قابل امین کا گناہ - بارادب - اوریش +
 لندن - ۲۴ دسمبر - کینل دن گیٹ ٹھیکو، صاحبان (الفرن) حکم خبر سالی) جاسوس کی خبریں سنکر
 فابو و عمر کی طرف روانہ ہو گئے امین غلط معرکہ چڑھ کر تسمہ کی طرف متوجہ ہو کر فریج بھیج دیا ہے۔
 قاہرہ - ۲۴ دسمبر - کلاک صری فریج نے ۲۴۰۰ مال کو درہمیشون کی چمک تل غمشیر چلاؤ اور ہولناکو
 دو امین دن میں افران اور کئی سادہ امین کو لاکھ لاکھ مار مار کر قتل کر دیا۔

[illegible]

سفینٹ پیٹر برگ، ۲۰ دسمبر، روسیہ، یوکرین کی پہلی اور سی ڈی کا
کام شروع ہو گیا۔ سی ڈی تین دن میں مکمل ہو جائیگا۔ سولن کو یہ یقین دہانیا جا چکا ہے کہ کوئٹہ ہر
سے بجا قابلِ شل ہے۔ ایشیاء +
قاہرہ، ۲۰ دسمبر، کلا کے قریب مصری مقام پر ہندوستان کا ماسکو کے پیر میں ہائیڈرو
نیج نے ہتھیار کیجے تاکہ وہ ۲۰ دسمبر کو آخری گیسو میں سے چھان کر توڑا جائے۔

مجدد کونج کو ایتھ قیسم کا ایک حصہ بن گیا۔ یہاں ایسا خاصہ شیراز بہ عربیت کے تحت میں مل گیا ہے۔
تعلیق ۱۱۱ نمبر سردار بہاؤ الدین کی یادگار، مکمل بیان نہیں ملے جس کے سبب اس کی کاپی
 پر دست و پز نہیں لگ سکی۔ افسوس کہ اسے درخت اور سخت ایچو ماندا میں مقبور بن کر کے اسی طرح کے یزدی پوش
 اس کا ہے۔

بعضی ۲۰۸۔ دسمبر ۱۹۴۱ء میں انگلیز کا فاکل۔ جسکے میں ستر گز کے ارد گرد ایک بلایو کے لئے چار
 اگر نیچے جانے میں ہر گنگو میں اور۔ ہاڑسی تھوٹھکی پر لٹائی گئی جو بوشہ کے گورنر نے بھی ہٹائی اور لٹائی
 جیوری ہے۔ گورنر کی شہر چھوڑ کر پہاڑوں کو بھاگ گئے تھے۔ ان لوگوں کے پاس ہی ہتھیار اور مہر و دیہ
 ایک شہر میں اس کے سال رہا ہوتا ہے کہ اس کے قریب آتا ہے۔

لندن ۱۹ دسمبر چلپن برونڈ شوروں کی بحری تیاریاں کرنا اور مائیلی گلی جہاز گھاسکی میں میری سہیلیں
ایکسا۔ منہاں فریقہ سلیکوس سے جو سافو کی جو فرخ زندہ نکاسین بھی گئی تھی اور خواہش اور لاری
تو فیکر ابھی حلقہ اور بلیا کے شہر شہرین میں رہنمائی ہو اس علاقہ میں رہنے چلے آئے ہیں ۔ +
قسطہ غصیہ ۱۹ دسمبر کویش کی گود فری سفلو کے اجلا۔ پھر رسی فیور نے تجویز پیش کر کے
کریناں کے شہزادہ حاج کو کریش گاگر بنایا سب بہ فیور کو تہہ بنایا۔ دس پہلے شہزادہ انٹی نگر
کے ایک شہزادہ کا پیش کرنا تھا ۔ +

لندن ۲۱۔ ممبر مسک کی گزیر ڈاؤن ممبری فوج کے لئے میں انگریز اور مغربی انگلستان کو دھمکانا چاہتا ہوں۔
لندن ۲۲۔ ممبر آسٹریا کا پریسٹ بار بند ڈائنسکوت کا کاروبار تیسرے دن میں سے چور ہے۔
لندن ۲۳۔ ممبر چین و انگلستان۔ دھڑ دھڑ سے غور شدہ مشترکہ اناتسی کی جو وہ حالت کو فانیات ناکہ
نہ نہ ہشتناک تصور کر کے کوشت کو بننا جو سان پر انصاف جھانسنے اس کا کرکلی صلح دیتے ہیں درگاہ جاپان
چنے مقامی سادہ سوجہ نہیں ہیں۔ اویٹس انگریز سپریمٹن اور روسی غور ڈھلکھنے بے باقی قرار داکو
یہ فیصلہ کر لیا ہے کہ وہ دوران ملکہ کام کوئے زمین اس زمین۔ منقہ اوشنیں لٹکے۔ روس نے کوبا اور چین۔

میں بیچ دے مہلے میرے اور اسکی نیت بایں اسی پر معلوم ہوئی جو کہ اگر گنہ گشت نیلے اور اسے
کوئی ایسا نظام نہ کر لیا جس کو وہی شیعہ ہی ہمیشہ کے لئے رک جائے تو پھر خود پائین جو خدا کو پس کا
جس سخت دشمن کو ہار دیتا ہے کہ وہ را انگلتان (جو پورے شیعیانہ فائدہ پر ایسی اعتبار کرتی ہوگی) - اٹھیں گے
لندن (انگریز) - چین و انگلتان (جو جو میں اس وقت سات اہد پر شہر میں دیکھ رہی
جنگی جہاز ہیں - ہانگ کانگ کے بحری کاروائی میں بڑے دھڑ سے کام ہو رہے ہیں - اسانٹیری
یہ کہ اس طرح حرکت کوئی انتہا سے دھڑ دھڑا رہا ہے۔

لنڈن ۲۰ جولائی ۱۹۱۷ء کو جب لندن میں پہلی بار جنگی جہازیں اڑیں تو ان کے ذریعے ایک ایسی شہریت کی اس پر جرم نہیں ہے جیسے جہازیں اڑیں گی۔ یہ ایک ایسی شہریت کی اس پر جرم نہیں ہے جس کی اس پر جرم نہیں ہے۔

لہذا ہم ہندی سولان، جبرائیل سے ہی ایک گہ پٹن بھونگی گئی ہے اسکی نگاہ طاقت سے
 اور جٹ و رانک گئی ہے ہندی میں اس وقت چھ گہ پٹن روایت کو بدلہ ہی ہیں انکو بھی بہتہ
 میں روک لیا گیا ہے اور وہ میں دیکھی ہوئی ہیں۔ اس طرح تاجور سکندر زمین اس قدر فتح مع جو باقی
 کو سرحدستان پر بشروط غوث آباد گہ پٹن میں وہ شہر بھی جاسکے گی یہ کل گہ زمین صرف سخت
 لشکر ملک ماری ہیں کو غیر ہندی کو گہ پٹن میں روک کر رکھنے کے لئے ۶

[illegible]

[illegible]

دلاستی و کمال
پادشاه احمد علی خان

[illegible][illegible][illegible]

CHAMBERLAIN'S COUGH REMEDY.

چیمبرلنس کف پیٹری

(عظیم بین صاحب کی کہانی کی (۱۱۱))

۱۱ امریکہ میں نائل ہوئی

[illegible]

حیدر آباد دکن سے جا کر پھر دہلی کی طرف تشریف لائے۔ ان صاحبزادوں کو
جنہوں نے کثرت دم کو جو زمین کیلئے چند دیا ہے وہ جہانگیر کا دوسرا حصہ
تھا۔ ۲۹ - جہانگیر کا دوسرا حصہ

جہانگیر کی دہلی کی طرف تشریف لائے۔ ان صاحبزادوں کو
جو زمین کیلئے چند دیا ہے وہ جہانگیر کا دوسرا حصہ
تھا۔ ۲۹ - جہانگیر کا دوسرا حصہ

جہانگیر کا دوسرا حصہ
جہانگیر کا دوسرا حصہ
جہانگیر کا دوسرا حصہ

جہانگیر کا دوسرا حصہ
جہانگیر کا دوسرا حصہ
جہانگیر کا دوسرا حصہ

الطاعون

تصویر خود طاعون جلد اولیہ...
ابن سینا جو طاعون کے بارے میں...

مقامات کے متعلق...
طاعون کے علامات...

طاعون کے علاج...
طاعون کے پیشگیری...

طاعون کے دیگر علامات...
طاعون کے دیگر علامات...

طاعون کے دیگر علامات...
طاعون کے دیگر علامات...

طاعون کے دیگر علامات...
طاعون کے دیگر علامات...

طاعون کے دیگر علامات...
طاعون کے دیگر علامات...

طاعون کے دیگر علامات...
طاعون کے دیگر علامات...

طاعون کے دیگر علامات...
طاعون کے دیگر علامات...

طاعون کے دیگر علامات...
طاعون کے دیگر علامات...

طاعون کے دیگر علامات...
طاعون کے دیگر علامات...

[illegible]

ماله... شاهی

ترسیل فرما
 قسم کی تریل زر سپرنٹنڈنٹ ملحق کے نام سے ہو گا۔
 روپیہ مئی آرڈر یا چیکری خط کے ذریعہ بھیجا جائے گا۔
 جو نہ ملحق زمین دار نہ ہو گا۔



نمبر ۲۳ | افرات سبز مورخہ ۳۱ - جنوری ۱۹۶۱ء - بروز دوشنبہ - جلد ۳

وکیل

آفریتس-مطبوعه ۳۱ جنوری ۱۹۸۸ء

فساد الاحسا و خلیج فارس

ہندوستان کی سرحدی جنگ - تنازعہ چین و جرمنی - مسئلہ کرپٹ اور تازمات
 انوکھ کی طرح - خادہا ہی بری وال کو شمشادہ کی کرکریں ملاجی - کنوکر کے شمع تھل ٹالاکا کی پڑھنا
 میں موصول ہو چکے ہیں - لیکن اسکی فرضی یاد دہانی بناؤ ہے جو بہترین گزشتہ میں ہی پڑ چکی تھی - چینی
 یاد دہانی کو چکی بحث صرف خادہا اور حوصلہ کی - کیونکہ ایرانی سال پر ایک انوکھ کی
 مدد جو جاتے ہوئے طبع فارسی میں آتار اسکی خرید و فروخت ہو چکا - عادلہ عرصہ کو کل دینا پڑ چکی
 واضح ہو چکا ہے - اس خرید و فروخت کا راجب تکلف ہوا تھا - تو ادھکار اسی وقت جان لو
 تھے کہ سرحد ہندوستان کو اس راستہ سے پہلے پہنچے ہوں یا نہ - یوں ہیں جو دارگوئی کے سرحدی
 ٹکڑے اور لیان کیلئے کیلئے ایک لاکھ نوے سو روپے - انکا یہ اندیشہ بخوبی ایران کے حادثہ زندہ کردہ
 بالا و بالا کو خادہا کی خبروں سے کوئی ہوا - ناظر آ رہے ہیں کہ کیونکہ طبع فارسی کے سوا حل یہی
 ویسی ہی شور و پخت اور محشر قوم آ رہے ہیں کہ ہندوستان کی شمال مغربی سرحد پر
 اور یہ ظاہر ہے کہ ان اقوام کے موجودہ زمانہ کے ملک بخش اسکا علیا ناکی محکمہ سلطنت
 کو لکھو دینا ہی ضروری ہے کہ سرحدی قوموں کے اس ہتھیار دہی کو جو لکھو دینا انگلیہ کے کو
 ثابت ہو چکی تھی یہی وجہ تھی کہ کتب کو لکھو دینا ہندوستان پر شیخ کو گھمے لٹ نوٹرا اعلیٰ
 امران کو کار توں تختہ ارسال لکھو تھے تو ہم نے دیکھا کہ اس خبریں ایشادہ کو رہا تھا کہ غار

گورنٹ تھا یہاں ہی فنِ بالست کی نئی کارروائی کو پختہ نہیں کر لی، چنانچہ ایئر قیاس کی تصدیق ہمارے قبضہ
کے نامہ نگار کی تحریرت سے جوائے مندرجہ سے ہو گئی ہے۔
تختا بالعموم قوتیت کے خیالات۔ اس مختصراتی مفاد پر غالب نہیں آئے۔ دوسرے اس لحاظ سے اگر مصلحت سے اس کے
سرحد عند نشان کو بھی اس سے بچنے پر دوں تو بھی اگر یہ تجارتی غائبانہ اسطرح تصدیق ہو تو ہمارے باز آنے
لیکن اگر یہ معاملہ میں۔ اب محقق ہو گیا ہے کہ وہ ہتھیار خود بند دستان کی سرحد کشیدہ نہیں بلکہ ایران اور
میں ان کی نصیب ہو چکا ہے جیسے جیسے ہوس۔ اور یہ باعث تھا کہ برطانوی گورنٹ نے جعلی متعدد دیویشن کل بنائے
ضلع ملک کے محل میں ہیں اور انھیں ملکان میں خیر مالک کماست ہوئی ہے جو اس آتش تجارت کو انداز
کیطرت سے ہی توجہ نہ کرتی۔ انہیں ہر سوداگران اسٹو کی دکان کی ضلعی اور جہاز بلوچستان کو سوکھ لے
جاو جس کی خبر نہ کہ کالہ میں مندرج ہوا اس ادھائیں کی فرق نہیں آتا۔ سرحدی فساد میں غم کی جرات
مہتممال اور ان کی اس فرستیدہ دیکھ کر انگریزی گورنٹ نے بارہویہ زمین کشوں کے مصلحت میں مفید ہتھیار
دفعہ ان کے ہوس عرب یا ایران کو باہر نہیں جاتے۔ بعض ارجح خطا قدم کشید کر یا اخبارات میں اس امر کا شور
و غل برپا ہو جانے سے کہیں ان پر دلو کو اس میں ہی منسلکی کیطرت توجہ نہ ہو گئی ہو اور وہ وہاں ہتھیار لگوا
شروع کر کے زیادہ دہل جان ہو جائیں۔ اور نیز کہ بلوچستان کو جنوبی سال درمیکر ان میں ہی فساد پر
ہو گیا ہے۔ یہ کارروائی ہی براہ راست ہی ممکن ہو چکا ہے۔ لیکن یہ جتنی امر کہ اگر سرحدی فساد اور
بالخصوص بلوچستان میں موجود ہو سکا ہے براہ ہوتا تو اس تجارت سے گورنٹ انگلیہ کی ہر طرف سے مصلحت
کو بروئے کار لینا سخت خطرہ پیدا ہوتا ہے۔ ملک کو اگر جو کو معاملہ میں غالب کیجیے تے اندازی کرتی اور
انہ انگریزی پالیٹیکل ایسٹ براہرچہ لوشی کے مصلحت جاتے۔

تجارتِ اٹھ کی بحث کو مزید زیادہ طویل یا نمانہ نہیں۔ اگر خدا والا سارے کی خبر جو کچھ غفہ ہمارا نامہ نگار نے بنیاد پر داند کی صورت بخلی تو اس تجارت کو نہ متعلق خود بخود ظاہر ہو جائیگا۔ اور ممکن ہے کہ مکان کے فلسفے میں ہی کچھ جھکاؤ نظر آجائے۔ الا سارے کے فساد کو مطلق سروسٹ کوئی پختہ خبر نہ وصول نہیں ہوئی ہے۔ ہمارا نامہ نگار اس غفہ کی ہر اہل میں ان ممکن افواج کو نہ صرف غفہ کی نسبت جو بنیاد پر داند نہ ہوئی ہے۔ کوئی غفہ ملحق نہیں دیکھا۔ اور ہر ایک اندی مھر کے اخبار کے گوشے میں شیخ فاسم ارجس عراق عرب میں جام بخار توڑے ہوئے متعلق نامہ نگار کی تحریر کے عقین پر مکتبہ تحریر کر رہے ہیں۔ ہر ایک اندی کی ہر ایک مکتبہ

[illegible]

منقولات

مراکو کے جیلوں کو نکاح

انڈین ایجنسی کے ایک خاص نمبر کے مطابق مراکو کے جیلوں کو نکاح کے لیے ایک خاص نمبر کے مطابق مراکو کے جیلوں کو نکاح کے لیے ایک خاص نمبر کے مطابق...

مراکو کے جیلوں کو نکاح کے لیے ایک خاص نمبر کے مطابق مراکو کے جیلوں کو نکاح کے لیے ایک خاص نمبر کے مطابق...

مراکو کے جیلوں کو نکاح کے لیے ایک خاص نمبر کے مطابق مراکو کے جیلوں کو نکاح کے لیے ایک خاص نمبر کے مطابق...

مراکو کے جیلوں کو نکاح کے لیے ایک خاص نمبر کے مطابق مراکو کے جیلوں کو نکاح کے لیے ایک خاص نمبر کے مطابق...

مراکو کے جیلوں کو نکاح کے لیے ایک خاص نمبر کے مطابق مراکو کے جیلوں کو نکاح کے لیے ایک خاص نمبر کے مطابق...

مراکو کے جیلوں کو نکاح کے لیے ایک خاص نمبر کے مطابق مراکو کے جیلوں کو نکاح کے لیے ایک خاص نمبر کے مطابق...

مراکو کے جیلوں کو نکاح کے لیے ایک خاص نمبر کے مطابق مراکو کے جیلوں کو نکاح کے لیے ایک خاص نمبر کے مطابق...

ایضاح

ایضاح کے تحت ایک خاص نمبر کے مطابق ایضاح کے تحت ایک خاص نمبر کے مطابق...

ایضاح کے تحت ایک خاص نمبر کے مطابق ایضاح کے تحت ایک خاص نمبر کے مطابق...

ایضاح کے تحت ایک خاص نمبر کے مطابق ایضاح کے تحت ایک خاص نمبر کے مطابق...

ایضاح کے تحت ایک خاص نمبر کے مطابق ایضاح کے تحت ایک خاص نمبر کے مطابق...

ایضاح کے تحت ایک خاص نمبر کے مطابق ایضاح کے تحت ایک خاص نمبر کے مطابق...

ایضاح کے تحت ایک خاص نمبر کے مطابق ایضاح کے تحت ایک خاص نمبر کے مطابق...

ایضاح کے تحت ایک خاص نمبر کے مطابق ایضاح کے تحت ایک خاص نمبر کے مطابق...

CHAMBERLAIN'S PAIN BALM

چیمبرلین پین بام (چیمبرلین صاحب کی دوا) (امریکی دوا)...

مفتی محمد رفیع

مفتی محمد رفیع الرحمن صاحب مدظلہ العالی

کون کون سے کام ہیں جن کو
میں نے کیا ہے

[illegible]

مجلس شورای اسلامی

بسم الله الرحمن الرحيم

۱- چوبی و چوبی

میں نے اسے دیکھا تھا۔

طرح

[illegible]

چیمبر لنس کف یرمیڈی

چیمبرینس صاحب کی کہانی کی دہائی ،
(امریکہ میں بنائی گئی)

ہر قسم کی مہاشی - دام - نرہ - بچو - بی بی مہاشی - کالی مہاشی - سیل - مچھلی کو کھرا ہٹ
اور عزت کی تہویٰ تھوڑی مہاشی کو بالکل بے فکر کرتی ہو - امریکہ میں عام ڈاکٹر اس کے انتہا
کراتے ہیں - ایک مرتبہ اسکو آزیابو اور صحت پائے +

قیمت چھوٹی ہوئی ایک پیسہ، بڑی بوتل دس پیسہ، تمام انگریزی دوائی فروش فروخت کرتے ہیں۔
 دہ دوا شیخ فخر الدین صاحب کے آگے آدہ، نارت امام قمار کے آگے۔

100

شفا وایات الجن

پیروین رسول عظیم
صلی اللہ علیہ وسلم
میں جو مہم ہے

[illegible]

آپ کی طرف سے

یہاں سے اس کی
خواب رسالت مآب
سیدنا محمدؐ کی
دعا

بیتاوی / سندھ

فريق
البحرية

ماده معصومہ

کے لیے /

[illegible]

میں نے اپنے لئے جو کچھ بھی لکھا ہے وہ سب میری رائے کے مطابق ہے اور میں نے اس میں کوئی تبدیلی نہیں کی ہے۔

لوٹ مار کے لئے کسی بھی مذہب جان و عمر غرض نہیں بلکہ خود پانی و نمک دشمن ہے۔ اپنی حفاظت کیلئے یہی سائنز
کیکے لئے کھڑا ہوا کرتا ہے۔ اور مینق دینا کے لئے اپنی جان و عمر ہر لمحہ دینے کے لئے تیار ہے۔

[illegible][illegible]

پارا من، ا۔ رسانی سو ۲۴ جنوری کو دم ڈھن سڑ گیا۔ اپنے خزانہ دار دیپل اور مغربی تری ستوں میں کاغذیہ کی مراد تری تری گیس جو کاغذیہ ل اور لڑائیوں کو کھڑا کر کے ہار کوئی نقصان نہ ہوا۔

میگن ان کو بندہ مارا سو ۲۴ جنری کو کڑی کڑی گھڑا کا کاغذیہ جو میں نام کی کلت نام جیاتی جاتی

[illegible][illegible]

یہ دو شیخ فیروز الدین سحر اگر کرتے ہیں تو ملے گی

ترکی اور خلافت عظمی عثمانیہ کے متعلق چند مفید بین

بیت امیر حکومت طلعت حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

انگلستان کی ایک شہزادی سے قسطنطنیہ میں مدت چھ برس تک رہنے والی خدیوہ شہزادیہ کی نیا سلطان العظمی کی حکومت کے متعلق ایک کتاب لکھی گئی ہے جس کا نام ہے "The Sultan's Wife"۔ اس کتاب کے مصنف نے اپنی بیوی کے ساتھ قسطنطنیہ میں چھ برس گزارے ہیں اور ان کے خیالات اور مشاہدات اس کتاب میں بیان کیے گئے ہیں۔

اس کتاب کے مصنف نے قسطنطنیہ میں چھ برس گزارے ہیں اور ان کے خیالات اور مشاہدات اس کتاب میں بیان کیے گئے ہیں۔

عثمانیہ میں وہاں کے حکمرانوں کی شان و شوهر کے بارے میں ایک کتاب لکھی گئی ہے جس کا نام ہے "The Sultan's Wife"۔ اس کتاب کے مصنف نے اپنی بیوی کے ساتھ قسطنطنیہ میں چھ برس گزارے ہیں اور ان کے خیالات اور مشاہدات اس کتاب میں بیان کیے گئے ہیں۔

اس کتاب کے مصنف نے قسطنطنیہ میں چھ برس گزارے ہیں اور ان کے خیالات اور مشاہدات اس کتاب میں بیان کیے گئے ہیں۔

مفروضہ مسلم امینیا

اس کتاب میں قسطنطنیہ کے حالات اور مشاہدات بیان کیے گئے ہیں۔

اس کتاب کے مصنف نے قسطنطنیہ میں چھ برس گزارے ہیں اور ان کے خیالات اور مشاہدات اس کتاب میں بیان کیے گئے ہیں۔

اس کتاب کے مصنف نے قسطنطنیہ میں چھ برس گزارے ہیں اور ان کے خیالات اور مشاہدات اس کتاب میں بیان کیے گئے ہیں۔

اس کتاب کے مصنف نے قسطنطنیہ میں چھ برس گزارے ہیں اور ان کے خیالات اور مشاہدات اس کتاب میں بیان کیے گئے ہیں۔

ترکی کی موجودہ حالت اور اس کی باگداری استین

اس کتاب کے مصنف نے قسطنطنیہ میں چھ برس گزارے ہیں اور ان کے خیالات اور مشاہدات اس کتاب میں بیان کیے گئے ہیں۔

عمدہ کتابیں نثر ناول و کتب قصص

التصیق میں حضرت ابو بکر صدیق کی سوانح عمری لکھی گئی ہے۔

اس کتاب کے مصنف نے قسطنطنیہ میں چھ برس گزارے ہیں اور ان کے خیالات اور مشاہدات اس کتاب میں بیان کیے گئے ہیں۔

اس کتاب کے مصنف نے قسطنطنیہ میں چھ برس گزارے ہیں اور ان کے خیالات اور مشاہدات اس کتاب میں بیان کیے گئے ہیں۔

اس کتاب کے مصنف نے قسطنطنیہ میں چھ برس گزارے ہیں اور ان کے خیالات اور مشاہدات اس کتاب میں بیان کیے گئے ہیں۔

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵					

[illegible]

علی ابن قهرم کی لائق تازہ درخشاں تائیدیں کی تمیں میں ہرگز ایسا کامیابی پر منت ارسال کیا ہی ہے۔ المشعر شام محمد بن زینت علیہ السلام نے فرمایا کہ یہ ہرگز

شفا خانہ علامہ ابوالحسن علی Nadwi

روزنامہ سوانحی کاغذ

[illegible][illegible]

میری دوست

[illegible]

قیمت ۱ روپے

اس کتاب کی بیانات کے استعمال سے ہر مریض کو
 اس سے پہلے کہ اسے ازالہ مرض کے لیے اسے
 دینے کے لیے بلا وجہیت

مکتبہ اسلامی

کتاب خانہ

حضرت مولانا محمد رفیع الدین

حضرت مولانا محمد رفیع الدین

حضرت مولانا محمد رفیع الدین

حضرت مولانا محمد رفیع الدین

The image shows the front cover of a book. The title 'روح حیات' (Ruh-e-Hayat) is written in large, bold, stylized Urdu calligraphy in the center. Below the title, there is more text in smaller Urdu script. The entire cover is covered in a dense, repeating pattern of small, intricate floral or geometric motifs. The edges of the cover are framed by ornate, decorative borders. The overall appearance is that of a traditional Islamic manuscript or a religious text.

[illegible]

مومن و منافق

موت !! موت !! موت !!

مکتبہ محمدیہ عربیہ اسلامیہ دارالعلوم دیوبند

ہندوستان میں سمیت غلطی نیدہ است
نیلی است لیں حالہ پیرا ہن عرب
ایں در آب سے طپو و مرغ در ہوا
ویرا ہم در سکن شہر و دین ہند
وز عفن گریہ سرخ شدہ است آتش ہند
از شیون عظیم امیر جہن ہند

مَوَازِنُ

وقت نامہ شکاری۔ بعد از سلام ملکہ خصوصاً خدمت جناب ایڈیٹر ونشی جائل شیخ ظالم محمد
خانمیں صاحبی اور اصناف اور۔ آج بہاؤ ۲۲ فروری ہر چند کہ وہی سبب نام ہے کہ مجرم
میں قیدی ہے۔ گدی بہرات دینے غرض سے نہ نہت اقرب ۵ منٹ بعد اساعت مذکور
غدا میر گھر کو گیا تھا جو پہل سے قریب ۱۰ آدم ہو گا۔ بوقت جاری آئیے گا کہ کوئی تک کہنے
میں اپنی طرف کے واسطے یہ نہیں کہا کرنا راہ ہے کہ اس زمانہ میں موت و زود وقت و خوش
قہم کی بہبودی ہزار کیا کرنا ہے گدی بہرات کو میں نے اپنی خدمت میں ایک بیٹ نوشت۔
بہاؤ دین میں کہا کہ بہت سے دین بنے عرض ہو سکو تھا کہ کوکات جنگ غیر معمولی اور بے قیاد
ہو تھیں۔

مدراسی افسوس، تھوڑا عرصہ ہوا۔ آپ نے ہفت دیکھ لیا تو ان ماس انبار کیا تھا کہ ان ماس الوہم شہر میں دیکھ لیا تو کوئی خیرہ انیس۔ یہ دیکھ کے مجھے بڑا افسوس ہوا۔ کیونکہ مکمل ایک غیر معمولی قوم کی خدمت کرنا ہے یعنی قومی پہلو سے دیکھ لیا ضرور ہے عقدہ وکیل کی عدالت میں ضرورت ہوئی ہے پھر حزب مداس انشا شرفاقل ہے۔ تو پھر برطانوی ہندوستانوں سے کیا ہو سکتا تھا۔ مگر ہمارا بہو ملالہ پر ہے۔ اس واسطے ہم تدریس۔ بلکہ کالیڈ ہے کہ جلدی سے اس طرف انجمن اسلام لندن کو دیکھ لیا کو خیرہ دیکھ لیا۔ اب ہم سے کم ایک خیرہ فریڈنڈ اس کے اوپر کسی ایک جنوبی فریڈنڈ کو۔

مشترکاً آج ۲۲ فروری کو بارے عہز دست لوز محمد المولن مشرک ایچ اٹھن جنرل
انریسے میرے پاس اسقہ محمد صالح علیہ السلام کے مجھے قین اخبار عہدے مدد گئے کی ثابت ہوئی
اسید کو کہ اس شہدے سے شراٹھ قوم کو عروج کے پہلے صحت کرتے رہیں۔ فقط وجہ فریاد انریسے
فانکار نے تپو چہ اس منہ خلیفہ دی کوئل کو اس کھانہ میگزین سمجھتا ہوں اور ملک انہوں کہ
ہماری قوم آپ کی خدمت سمجھنے کو فزین ہاے۔ یہ تو شروع جگہ خدا کو ضرور کامیاب کرے گا
والسلام ۵

اسلام کا جو بڑا جتنی بھگتا ہمارا مال فدا ہے۔ وہ عزت و جلال کا نشانہ نہیں ہو سکتا۔ مگر
مروج ہندوستانی میں اور بعض افریقہ کے علاقہ ٹرانسوال میں تجلوت کا کاواڈا کر رہے ہیں۔ مثال میں
ہندوستان میں پورہا کی گورد پٹرو کی آبادی کر لے کر جو خطہ سلیم تھم چل رہے ہیں۔ ان کا کئی دفعہ کین کے
کاغذ میں منسلک کر پوچھا ہے۔ ٹرانسوال کی حکومت دس سے بڑھ کر تیندے علاقہ کے ہندو یوں پر
کر رہی ہے۔ جن میں شرف تھم اس کی شکایت کر کے انگریزی گورنمنٹ کو اپنی ناپاکیت کی مخالفت کی ہندو
کرتے ہیں، (ادب دار) ۔

[illegible]

بسم اللہ: اردو اخباروں نے محل کمانی کی دو اکا اشتہار خوب پایا ہے۔ فدوی کو سی ذرا کمانی

جو کسی کو اکثر سرسری جلدی شریعت و ہدایت کی زبان اور کسی تک جیوہ کی اسید کہ ہے۔ یہی
ہی برفِ خدا کا کبھی کبھی شہرِ دی کے موسم میں اندھ میں بیابانوں کی شہرت پہنچتی ہے۔ وہ بلاشبہ
اسخت سوزی سرسبز بنو تو بیماری پہنچتی جو دوزی وجہ سے اس موسم بہت آوی پانچوں ملک
اور براعظمِ یورپ میں سردی سخت ہوتی ہے جس کی شدت سے بیماری کے کپڑے ہر جگہ
اُردو لائبریری۔ بہت جلدی سے ہم کو ہزار ہا لینگ روٹ پر نہانا چاہئے بلکہ ہر ایک
مسجد میں شاید بندوبست ہو سکے ماضوق اور غرض سے ہماری قوم کو باجم جمع ہو سکی عادت نکالنے
مسئلہ لینگ و دم میں اخبار بہت مدد دے سکتے ہیں۔ اُردو اخباروں کی متحدہ حرکت سے قوم کی
ملک نہ بغیر کسی کو یہ راہی کرنا گناہ ہے۔ بلکہ ضرور ہے کہ پہلے کام کو شروع کریں اور خدمات
کو تقسیم کریں اور بعد میں قوم کو بیدار +

غلبہ عثمانی بہت سی صلاحیں بنی نہیں مگر بہت پرانی موی کتب کا مطالعہ کرنا اور کتب خانوں
 کی تلاش جو اب اسے یہی حال آتا ہے کہ سلطان اعظم کو اپنی عقل کہاں ہوگی اور جو کچھ اس کا نام چاہے
 اس کے پاس ہے وہ سب ملک میں جیسے جو کچھ عقل خدا داد اور فتنوں کی فتنہ پرستی بلکہ بدحواسی
 اور کجی کو کھینچ کر لے کر اس کے سامان دربار کو نکالے۔ برطانیوں اور ہندوستان میں گورنر کی نشست
 کے واسطے تعلیم ہی پر توجہ دیکھ کر اس کی پناہ مانگا ہوا ہے۔ یطانی یونانی عربی فیض جرن اعلیٰ
 فیروز تو بہت سے ملاؤں کو نشست بند کیجئے تو کئی طرح سے گنہگار کی صفات نہیں سمجھتے۔ ہندوستانی
 یطانی ہنگامی ہم صاحبان پر بیشتر اگر ہی غذا پوشاک اخبار پر مباحثہ بے تحاشی ہیں سہا ہی خوش
 حال اگر اس کے والدین بھی خارجی ہوتے تو ہم اسے ہندوستان سے برطانیہ کو ہی خانہ و نہیں چھوڑ
 سوا تعلیم کو درست کرنا ہوتا ہے۔ مگر اگر ہم اچھے احوال سے کام لیں تو کامیابی سے مستحق ہوتے ہیں
 سکھ و شام پٹیل مصری ملکی اور ایرانی شاپ اور سکھوں سے زندگی میں لطف یاد ہوا کہ
 جیسے سے دوست سوداگر عبد الغنی سے ایک چٹھی مجھے جزیرہ زمینڈاٹے بھیجی اور اسٹلنگ اسٹریٹ
 زمینڈاٹے درختہ بازار دے اسے اس ٹاپ سے آواز سنا کر دینگے۔ تاہم زمینڈاٹے سچ کیجئے کہ ان کی کتاب اسٹلنگ ٹاپ
 پہلی خدمت میں دانا کرنا ہوں۔ اور ایک شاپ پہنچا ہے۔ اور اگر میرے بچے آکر دیکھنا ہوں تو ان کی
 خدمت میں بھیج دے گا۔ نیچے گناہ دستان لوگوں کو یہی شاپ بھیج کرنا چاہئے۔ علاوہ اس کے کہ
 اس کی فروخت سے دو بیسی بیسے ہیں۔ کیا ہی منہ دنیا کو اسے گزرنے قابل پاسکہ جلدی کریں اور ہمارے
 پاس ہونے کے واسطے ایک خوبصورت شاپ بھی بنوادیں۔ اس کا نام گوشت انڈیا بنی ستر
 اس کے پاس اسٹلنگ ٹاپ کو فروخت کریں۔

تب فروش - ہکوا سال اس خبر کتاب کو دکانیں کو سنا جا ہو اور ہر ایک دکان میں یہ قلم لکھی
تھیں وہی فروخت ہوگی۔ ان دکانوں کی شاخیں پھیلنا چاہیں۔ کہیں جاپان منچہ چین کی
پرچونوں کی فروخت ہو رہی تھی اور یہ خبریں۔ یہ قلم ضروری اور آسان جو معلم تھی بالکل
لکھا جائے۔ اور اگر فرصت ہو تو کتابوں کو سنا کر سے بالکل کوٹہ یا کرے۔ اس کی قیمت سے ہم
کی ضرورت لگتی ہوگی اس کے جانے۔ حالانکہ ایک ہندوستانی کتاب کو فروخت کرنے سے ہرگز

Chamberlain's Cough Remedy

نیمین کف یمیندی اچیمین جیساکی کھانسی کی دوائی ملیر کو بیغلی ہوئی
 عک کھانسی۔ نکلن زہ بخونجی کھانسی نکالی کھانسی۔ سل ٹھوکی کھکھاپٹ کھکھاپٹ کی
 جوی تہجی کھانسی کو بالکل نم کر دی جو امر کیس تمام نم ٹھکڑا استعمال کرتے ہیں اگر تہ
 کو لوانو اور صحت باؤ وقت چوٹی بوسل اگر دوسری بی بول رو دوسرے تمام انگریزی دوائی خوش
 بہت کرتے ہیں +

عاشق خدیو زالدین صاحب دارالدیوت آفریدہ ہو سکتا ہے

[illegible]

عوام کو دیکھ کر میں نہ بولیں گے + (انور محمد علی صاحب) کچھ پڑھ لکھ چاہو سالوار ڈیڑھ لاکھ +

انڈین اور اٹلیا

انڈین اور مسلمان جو پندرہ سال پہلے اہل انڈین کی یہاں آئے تھے وہیں
 خاص کر انہوں نے ان کے لیے ایک مسجد بنوائی اور باغشہ تیار کیا ہے کیونکہ مسلمانوں کی یہاں آئیں
 میں آئے تھے ان کے لیے مسجد بنوائی ہے اور باغشہ تیار کیا ہے۔

سب بڑے بڑے خیالی جہتیں میں لگا کر اعلیٰ بانڈ کر سونابا مسیون کے ہزاروں میں چکر چکاؤ
 ان خیالی حالت پر ایک دوسرے کے کچھ بھیج کر خط و کتابت کرتے ہیں۔ تو جیسے ہی ان کے کچھ
 مارو دشت کوڑ کر سبک جاتی ہیں کہ انسان کو نہ کہ ان کے کچھ ہی میں جس کا وطن۔

ابن ہاشم کی گورنٹس کو تیار کیا اور ان کی ماؤں نے ان کو اس طرح پرورش کیا کہ وہ اپنے وطن کی زبان بولتا اور اپنے ملک کی رسم و رواج سے واقف رہتا۔

تجربہ کر دے۔ وہت ہر لوہے پر اگر کسی بے علم شخص کو پڑے میں لا دے گا تو ہاک مچے۔ پرا نصیر لوشہ جو اپنے
 ہر گاہکوں کو شخص آواز دے گا جہاں پر وہیں اٹھ کر آواز دے گا کیسا بولے گا یہ بھی ایک نشان کہ ہے۔ اپنا گاہک ہر جو نام
 سے گیلہ لاد ہا کہ اور اور ملکوں سے بیکہ جاتا ہے۔ اس بات کا اندسہ عرض پیش لاگھیں اٹھ کر کہہ کر

وہ دن تو اس غفلت سے پیدا ہو کر کہ جب خبر پڑی تو انہا راہبوں میں اس پر جواب و سوال کی طرح گزرتا ہے کہ یہ خبر
مکمل نہیں ہے، اگر یہ سچا نہ ہو تو اس کی کوئی بھیس حال نہ رہے (وہابی آئینہ ص ۴۰)

سُورَةُ خُورِشْتِیَا

مرن خورشید! بھس خضر! ایک محض پرنے وقت کی نسی اور خیالی آئینہ کہا میں نے کیا
وقت نہ خیال فراوان گرفتار تاجم تاجی دہات تبار ہے میں کیا واقعہ پندار ناگن اتوار ماہین تھا اور کیا

سال کے خوش تر نسو امیدیں اکثر برباد ہوجاتیں نہ یہ وہ فادہ کشی و مکر کی کہ نانبہ لاکھ ہفتون کے
 ترون و ریحال تک کو چڑھ کر جبل پر چھوٹا فادہ چھوٹا فادہ دیکھو جو برباد ہوجاتا ہے نہ وہ فادہ کشی و مکر کی کہ نانبہ لاکھ ہفتون کے
 رخت جگہ چون کو ہی ہضم کر دیا کرتا تھا اور اس قسم کے حکایت اکثر زبان و زلفان میں ہوتا ہے اور اس قسم کے

[illegible][illegible]

ان غیر سیدیاں تھیں کہ گیہاں اور اس نے سیدیت و ملل کے بعد وہ شجراؤں میں سے چھاپا ہوا لاکھوں شجر
یہ دنیا چھاپہ تھا جس میں سید کا پلاں بغا الطعاعب و شرکٹ سپرٹ ٹاپس کے حکم میں ہوا۔ مگر شجر
یہ سیدیت حال دنیا کے لکھی تو نہ مگر کہ کتاب جرم سے اقبال تھا اور بیان کہ کیا یہ نام نہ تھا ہندو

نقص اور غریب کمال ہیں اور صحت میں کچھ سال سے یہی سہاوش ہے اور اس وقت تک کہ مندر سنا ہے یہ فیوض
 کو کشت کرتا ہوں۔ علاج اس طرح میں تھا کہ تپیں اور بہت دیر نہ لگے کہ آدھی کا گشت اعلیٰ وقت کرتا
 ہوں کہ یہ گشت نہایت خوش خوار اور عمدہ ہے اور سنا ہے سے دوسرے درجہ ہے اور سنا ہے کہ یہ گشت

ان انعام کو کرا کوشت، دایکاش، اور دنگ کہتے تھے۔ ان کے تاجوں پر بڑی بڑی گولت، زریہ تاج، بھیجا کٹھن، اور
 دھڑکڑاتی ہند، کھڑکی، چینی، جہاں تاج اور شیش کی طرح سے پیلے تھے جن کو تیرہ سو سالوں سے روزگار میں لے کر لیا گیا ہے۔
 ان کی دنگ کوشت، عیسائیوں کے تاجوں میں ان کا نام، ابریل، خاک، اور اس کے گھڑ کوئی نہ تھے، یہ کہ اس کے گرد گھڑ کوئی نہیں

[illegible]

سلسلہ میر سجاد چٹا، میرسن کی کتابت سے، رنگوں کی کاپیاں اور قلمت ہر گید چکر کے مخصوص ذکر کے بنامی نامدار
اسلامی کاردارانہ کی نظر قدرت سے ہو کر کیا تھی۔ یہ تصانیف کچھ بعد میں منظر عالم پہنچیں۔ سب مہم شرف کار اور
گوگون نے خیال کی دلیرانہ سبقت کو اور ان میں جن سے ملت ہو، یہاں تاخیر سے ترمیم بھی اور نئی بھی شے

ملازمہ ہر اے کو خط سے ملے کہ اس کے اسلئے ایک نوٹ لکھنا ہے کہ اسے وہی سہارا دے کہ
 خطوں کو ملے کہ اس کے اسلئے ایک نوٹ لکھنا ہے کہ اسے وہی سہارا دے کہ
 سید عبد اللہ کو خط سے ملے کہ اس کے اسلئے ایک نوٹ لکھنا ہے کہ اسے وہی سہارا دے کہ

جائی ہے یہ سب تر شاہ گنجی میں شریک ہوا ہے۔ ذیل مقام پر جس نام کی شیلین ملے گا وہیں سیر
مساب کی کوشش ہو گی۔ پہلی جہ میں یہ سب تیسری اچھے کے آری اکثر ہوتے تھے اور سب الارضیہ جیتا
اس طرح یہ عبداللہ ابوالفتح کے نو مرادہ دفاع کی رائیوں پر ایک پرورش کش کو متاثر اور خوش قسمت

سیاح صاحب کو اور کس سے چہ ملاقات ہوئی ادا کی چنانچہ میں بھی نہ کہ یہ ہر حال میں میں ہی سب
ہندوستان میں ایک قوتورہ بلاد اللہ کا عارف نہ سب ہی جملہ ہر کوئی تھے اور کئی وقت پر ہر کس فرقانہ میں ان کی
جلالہ میں میں بھی شریک تھا جہاں میں میں چنانچہ میں ہر بار وہ دکان میں ہر ایک کسب تک ایک پاس میں

اور یہ عیب اللہ عز و جل صاحبِ ازل کو جو مغلط و کھلائے جزا ہے کیا ہے دستِ حریمِ صاحبِ ازل ان کو
بجھوتے اور انہی کی فکر کیسے عیبِ صاحب کو ختم کیا کہ کائنات پیدا ہوا جس میں ازل کی جھڑپ اس نے
کے ساتھ دھکے لگا کر پاکستان کا نام نہ لگا رہا چھوٹی جی اور ایک ختمی میں ادنیٰ باتوں کی تشریب دلائی ہے جو غرور

غزیاں کے سر جو گئی شیشیا میں بہت ہی نئی تھیں مگر وہاں بہت چالی بگوتیں و (ا) ایچ ٹون ٹون ٹون
 ۱۶

اخبار وکیل امرتسر

اخبار وکیل مرتضیٰ میرزا محمد آقا که در زندان این وقتین من مطلع گردانها کوفته
 میسر ملت بیرون غوطه گردانشی نظام ملی صاحب تبرکب نیایان امارت مرکز سلامت و در باب جو
 قصور میرزا غلامی کتب فروش صاحبان تصویب کرد اگر کو آن شرفین که از آباء نداشت کنزها

آیات شریفین میں علیہ السلام کی جنابت کو نہ صرف عوام اور مشفقین کہہ سکتے ہیں بلکہ ان کے کہ جس میں ان سے ایک کو قصور نہ ملے کہ اپنے جانے کا اعلیٰ درجہ کی گتے۔ اس سے کہ نہ کہ نہ ان کو قصور

بنانا ابھی جائے یا جو از قصہ کا حکم ان آیات کی امت محمدیہ کی تشریح سے ملتا ہے۔ شایہ مٹنی نام کی صاحب کیر معلوم نہیں ہے کہ جن آیات کی احکام کو مزنی ثابت نہیں وہ جہاں اور نقص الانبیاء و اولاد کا قیاس سے لیا گیا ہے۔ آیات شریفین میں صرف سابقین انہما علی السلام کا ذکر ہوئے ہے اور مفسرین اس

کہ جو کچھ قصہ ان آیات میں مذکور ہو ہے اور اذن میں جن باتوں کا ذکر ہے وہ سب نبوتِ محمدیہ کی ہے ۱
جائزہ ہوں علامہ صلال اور جائزہ ناجائز کی آیات بالکل معین ہیں جن سے علامہ نے بہترین نے احکام متبیط
سب سے منشی غلام نبی صاحب شامی صرف ترجمہ کر لیا ہے جس میں اگر اصل فقہ حضرت و تفسیر میں کوئی

تو اپنے اجتہاد کو کارآمد فرماتے تصویر کے جواز و عدم جواز کے لئے صرف کسی قدر بحث کا لی ہے جو مروجہ علم و صاحب الپنے سفر نامہ شیراز گذشتہ پرچہ، اکتوبر ۱۹۷۷ء میں لکھی ہے بیکٹون و ہزارڈن سلیپ ایجنٹ جو مخلص احادیث کا اور اشاعت خیانت دوسرے من اور تشریع شریعت میں ان کی حالت و صورت کی بات سمجھنا کہ

مہینہ ہے جناب رسول مجھ سے، اصرار ہے کہ کاشاؤ خود قرآن مجید کے حکم سے میں جناب باری کا رشتہ
 نامیت مولود ہے، تاکہ اگر رسول نوحہ وہ وہاں کہ جنہاں تہو نہ ملاحظہ فرمائیے۔

جین ناسیر کرتا ہوں کہ جناب کتبہ نرس صاحب اشیرا س باب میں خاصہ نرسائی نہ کریں گے اور

[illegible][illegible]

[illegible][illegible]

[illegible]

در آیه شریفه "وَمَنْ يَرْزُقْ يَرْزُقْ كَيْفَ يُرْزَقُ" (و هر که بخواهد بدهد، به هر گونه که بخواهد بدهد) اشاره به اینست که خداوند قادر است که هر چه بخواهد بدهد و هر چه بخواهد بگیرد. این آیه در سوره بقره آمده است.

بیک میں چوری انگلستان کا کہہ رہا ہے بدایت کو تا ایک ملک و چوری ہو گئے ہیں
چون ہیں باغیوں کو شکست ایک فراموشی میں کی مائی جیسی زخموں نے مشرق و باغیوں

ہست کہا کہ اس یقین ہے کہ انگلستان اور فرانس کے اس صوبہ الجزائر کی حد بندی کا فیصلہ بارشلی کا ہے۔ اور پہلی سیرجکوتہ رفات کے متعلق ہے جو ان کے بیچ بگڑھٹوں میں انگلستان اور فرانس کے درمیان موجود تھا

مردمان کی گزشتہ منطقیہ کے سرکاری حلقوں میں یقین کا حال ہے کہ انسانی گزشتہ

یہ سب کچھ دیکھ کر دیا محض غلط فہمی تھی۔ لاہور میں ایک گروہ کے خلاف سرچشمتی ہو رہی ہے۔

جنابی اعلیٰ میں رہا ہے۔ ناظرین کو معلوم ہے کہ اگر تیار ہو سکیں تو پھر ایک سلسلہ قادیان کا ہے۔ اس کو خیر کے بڑے ماسٹر سبیل پوٹس سابق مدیر غلام گیس کے لڑائی اور خود ماسٹر کے گھڑا

دینیاتی گئی خدیو کو مٹا نہیں کسی عرصہ شہسکارت ہو۔ غناہ کے متعلق عمل کیا یا نہ لا اس کو کیا

کہ دلی ملاحتی دینے کوئی تہہ نہ تھا۔
 بزرگ گزشتہ فیصلہ کیا ہے کہ رئیس کو متفقہ مسکن نظر ثانی عدالت اہل کے مفید ہو جائے۔

[illegible]

دارپس امرت میں شیخ غلام محمد صاحب

میرزا محمد علی قزوینی صاحب کتاب "تذکرۃ الشعراء" میں تحریر فرمایا ہے کہ:

موجودی ملک میں جیل خراب ہے لہذا انڈین کا جیل میں کچر بھرا گیا ہے۔ اس کا اندازہ تقریباً
سودھ ہو گیا ہے۔

میں نے ہاں کے ساتھ ہی کہہ دیا۔ مگر گزشتے ایک سال کی گنجائش میں اس کی غنیمتیں بہت زیادہ تھیں۔

فردا میرے لئے ورنہ اتفاقات دنیا کی مستقبل ہند کیسے علم محفوظ کریں کھاتے ہیں
یہاں میں بغیر لی ہے کہ نصیر دے گا و نصیر کا انتخاب کر لیا ہے اور نصیر کی صحبت نہیں کرے گا

میں نے یہ سب سنا ہے اور اجنبی مخالفت کی خواہش بدل کر قیصر پر اپنا اقتدار میں لائی اور صفحہ خارجہ کو سترہ لاکھ لفظ انداز کر دی ہے۔ انگریزی میں جسے شمال کی علاقوں کی دیوئی ناموں کے

میں نے ایک کٹر صوفی عالم حنفی کی طرف سے اس مسئلہ کو دیکھا ہے۔ اس کی رائے میں اس کو اس وقت تک کہ اس نے اپنے

۲۔ فروری ۱۹۹۹ء کو وفا یز کے لیجانے کے ٹھیکہ کے واسطے لائے

اور امانت کے قلم اور لکھتے اور تمام دیگر جزئیات ۱۵ روز کی فاصلہ پر
 پہنچے بعد وہ ہر تک سند و جواب والا اس کے درخواست پر مل سکتے ہیں۔

خاموشی پر جو مہم چلائی اس سے دل سے جس کوئی اقرار نہ ملے جائے گا۔

سید	از	تا	منظور	کلیں گے اس وقت	بچے جائیں گے
نوشہرو	منظور	۳۱	۱۰	۱۰	۱۰
۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰

جانا	اور کہند ہوئے	وسمیرے	بہار پور	پیشہ	دھرم داسی
کے بیان	کی تاریخ	۱۹۹۸			بارہوی درہنرک

مستطاب از نری

کتابخانه
موزه و مرکز اسناد
سازمان اسناد و کتابخانه ملی
جمهوری اسلامی ایران

سینہ پڑھنے والے اس کام سے چہرہ پر کس شائع ہوا:

وہ ایک سو چارویں کمرہ تھا جس میں ایک لکڑی کا تخت تھا جس پر وہ بیٹھ کر اپنے غم کو ادا کرتا تھا۔ وہ ایک سو چارویں کمرہ تھا جس میں ایک لکڑی کا تخت تھا جس پر وہ بیٹھ کر اپنے غم کو ادا کرتا تھا۔

شیرہ جابل کی ساہوکارا میراں زورفت ہو سرم و نہ تون منجے جسے حکایت کرکے کہ لکھو ہر دم میں
کہ جسے چہرہ لکھ کر کہتے ہیں یہ کہتے تھو ۔ عانا ہا پاں پر گھکیا ہ اوہ نہ تانہ دی وی بل باو
دیا کہ کاشی اکی پر نہ تانیا کہ ایسے اور کہ تین میں بھی سالانی بنا سیکے ۔ سار جوت دنیا کہ کاشی
نارہ سخی جو لکھو کہ کیا ہو کہے کو باب ہو جو دس نقطہ بہت اور کہوشن کہہ مہنہ میں ۔

تھو چکا ہے۔ مانتا ہاں کہ اسی کا تعلق ہے تو چکا ہے۔ گذشتہ دنوں ایک وقت پر رات
 میں انہیں بلانے کے لئے کھڑے ہوئے تھے۔ جیسا کہ ان کے دو گان کو بوجھ و زوائد کا بوجھ
 اور قدرتی شہر کی گلیاں سے بھر کر ان کے کپڑے بوجھ کے کڑے کپڑے جو عین جات گشت افانہ
 و زلف انداز میں لٹا رہے تھے۔

[illegible]

جس کا یہ خیال کہ میں کس نے یہ کتاب میں اسلام یعنی قرآنی کی کیونکہ مسلمان تو تمام ہیں میں عربستان کی رو کر کرکے
گاہ کو نہ اسلام کہہ رہا ہوں، بعض مسیحیوں نے ہندوستان میں اسلام کو ہتھکڑیاں باندھ کر لے لیا۔ جس کے ایک ایک باعث میں۔
ایک مسیحی کہہ رہا ہے کہ ہندو مسلمانوں کو کھینچ کر شریعہ کے خلاف واقعہ نہ لے۔ تو یہاں ہمارے نصف آبادی مسلمان ہیں
میں دیکھ رہا ہوں کہ وہ مسیحی اس لیے کہہ رہے ہیں کہ جیسا کہ ہمارے ہاں اسلام اور ہمارے ہاں مسلمان ہیں
یعنی مسلمان شریعہ کے خلاف مسلمانوں کی اپنی زبان میں دعوت اسلام کو جاری نہ کیا۔ جیسا کہ گھمبیر نے مسلمان
کہہ رہے ہیں۔ مسلمانوں کے احکام کے لیے جو کچھ دل سے نکلتی ہے، اپنی یا دوسری قادیان میں نہیں جانتا، بلکہ ترقی کا ہر بار ایک
چھ مسلمانوں کے حوالے سے ان کے علم کو ہر شے میں رہے ہیں۔ اس لیے ہر آدمی کو بدلنا چاہیے

قومی غرور۔ دینی غرور سے پہلی قوم اپنے ہندوستانی مسلمان ہندو تبراہیں۔ حکام کی اکثریت مسلمانوں کی تھی۔ گورنمنٹ ہندو کی پورے ملک کی تھی۔ یہ نہ ختم ہوا باغی خانہ کی صورت میں رہا۔

کئے تھے مسلمان اور پھر زینتِ تنائی کے خرم میں بچے کے کوہ میں۔ پھر پھر کو طوہرہ حیدر محمد ولد کو
 سب عہدے جو دلچسپی پر بلا بیجا عادل کو کھوکھے ہیں۔ ان عہدہ خیر جو برطانوی سرکاری ہیں انکو زیادہ
 خواہ دلچسپی خوشی کے پیش میں ہر ملوث ہے کہ وہ زینتِ زلیوں۔ یہ بدعتیہ فاطمی ہے۔ قوی غرور و سارو اسلام
 ترقی کر گیا۔ اگر کسی کوئی عزت بکرا رہے۔ انگی۔ دینی امامہ نبوی علیہ السلام ہیں۔ اس کام میں قتل ہو کر
 اور جب سے انکو کوئی ملے جان مال کہ زبان کو کہی توان کہنے میں دلیج کریں۔ پھر بعد ان کے کہیں
 نگرہ یا بنگلہ وغیرہ میں پڑنا تک نہایت اہلِ ترقی ہے۔ و اسلام

کہا کہ گوشت، ادا اللہ! ہر قسم مارا ہے جیسا کہ ہمارا دوسرے ہے گوشت کی مدد کی جاوے
 بڑی خوبصورت طریقہ پر بلاتوں کی ہمہ گیرانہ جتنی دلائل سے خونا، مادہ تو ہے کہ کام ہندو کا ہے
 لیکن میں ہیں۔ اسی طرح میں کہ حالت یا آئینہ آئینوں کا بیان مفصل کیا جاوے۔ یہ بھی ہم مفصل کیا۔
 کہنا ہے جس میں کہن بخاؤں لکھا گیا ہے ہم بلاتوں کی مدد کر کے گئے۔ یہاری خوشی اور خوشی پر ہمارا ہوتا ہے۔
 عورت کی آواز بھی ہمیں ملے۔ مگر وہی کا کاس میں ہم خوش آ رہا ہے۔

مبارک مطلق کا ذکر مریض دوا دل کر ہی نہیں۔ اس موضع کے مہینہ شوال میں ۳۴ فروری کے
یکون ۱۲ بجے ۲ بجے ۴ بجے کو عرض ہو چوہ پونڈ ۳۰ تنگ ۱۰ سی پیو۔ وہ بڑا کد حضرت جو خواجہ
عالی فرمے دیگا۔ وہ مساباب ہے۔ یہ کوئی مریض ہے کہ ذکر اگر جا بابا اس کے پھر ہی۔ اور ناٹو
خود مراد میں جواب لکھ رہی ہے۔ اس کی دوا تیراں سے تیراں سے دوا اور کچھ کو مارا اپنے ہاتھ کی طرف
خوش ہوں۔ واقعی شریاں اموادی ہے۔ عرصہ ہوا کہ انہوں نے دوا کر کے لگاتار دوا لے لیں۔

نہلنے کا ہنس کھانا پہلے ملے گا اور مل میں لگا خانہ کھانہ لے لیا اور وہ دھند ہو گیا۔ ہندوستانی بھی جب چاہیں اس
کے کچنگے میں چنچندہ دستونچہ بھی لگا دیا کہ جو وہی سلطان جو بھنگاں کو مرٹ بٹانہ کو ٹیڑھی خواہ میں اور
مرگیاں کیجے گا وہ میرٹھی صاحبہ کیجے دین نہیں۔ بلکہ اسکی مجلس میں شامل ہونے سے ان کو
اکھا نہیں۔ بلکہ وہ میرٹھی صاحبہ کو لہندہ کہتے ہیں۔ ہم کو چاہیے کہ ہندو اطفال اور سکھار اور اہل
برٹانہ کو سچیں لیٹر لکھیں اس پرانے سے ہی ہندوستان کلمہ پیر پارس میں ضائع ہو۔ اگر کاروبار طلبہ انکم کے
خیالات کو درست کرے اور عمل کی طاقت کرے تو ہم صاحب ہوں۔ آج ہر روز سرزمین پر دہلی بھی ہے اور دہلی بھی
تو کو فونگے بلڈا میں بلائیے ہندوستانی ملاو کو کھنڈن اور دھن اندھ کہتا ہوں مگر ان کو نہ سمجھتا ہوں مگر
مطلق نہیں پاریس اور ہندو بلڈا میں چلے پڑے ہیں جو ان کے کہتا ہوں مگر چارو سملن جو زبان غریب

میر عزیزلی تہذیب کی سدا زور دہی رہی۔ حال سے اسکی صداقت کا اعلان کر رہی ہے۔ ہندوستان کی انگریزیت کا یہ چکر لڑ رہی ہے یہاں تک کہ سولی پر لگائے کہ ہم ہر ایک امر میں تہذیبی اور فنی گزشتہ کوڑیوں سے اس کا انکار کرتا ہے کہ اپنی خیریت مذکورہ حکام انگریزوں کی مراد دوسری عورتوں کو اپنی کال کا نمونہ بنیں۔ دوسری عورتوں کو جہانگیر سے ملے۔ وہاں تک کہ عورتوں کو جہانگیر کی عورتوں سے ملنے میں خوریا سے جو عورت کی حالت اور حقوق سے متعلق ہیں۔ اپنی کم کھمی جو کہ ملک اور قوم کے صفات میں ہیں۔ اور اس میں عورتوں کا بھی قطع منع کرنے پر گراؤ ہے جو باقی اور خانہ داری کے اسلئے کیا ہے اور مرد کے ہیں۔ اسلئے اور ازواج کو کہ جہانگیر سے ملے۔ اور مرد کے ملنے کی کڑی سے منع کیا ہے۔ اسلئے اسلئے

متفق حقوق نسوان بر کی جو سبیل انگریزی وطن
 وکیل کو دہن کی رسائی ان میں نہیں ہوئی جبکو تو نظر رکھ کر دہ
 کا خوب ہی غامد ہوا یہ ہم سوا انگریزیت کی کیا کہ سخت ہر ہڈی اور کردہ نظر آئی میں اس کی سبب

خدا علی بن ابی طالب پر اگر حرف گویا کی گنجائش نہ ہو تو کون سی چیز۔
 طرز۔ وسیع۔ چال۔ رہنما۔ ہندو یا زبور یا گنجینہ ی قلم کے
 اکہ شہاد اگر دیکھ افعال و معاملات سے کہ نہیں۔ حرات اس کہ مٹی پر پڑی لکھے۔

دوست با حفظ ہر جا سیدھی انگریزی قانون اور انگریزی سرسایتی کے اصل خانہ
صلی علم تربیت تعلیم ترش خوش موضع قطع نشست جفاست
ایسے خیالات کا نتیجہ ہوا ہے کہ اکثر انگریزی خوالوں نے اپنے
ادب کو ملنے کے باعث اعراس کو کئے عورت میں ان ادب اور بیویوں کے
اور مرد و نساء علیین تو ان میں، خزا اندازی کا بیشتر ادا کیا ہے۔ اور لائق
میں سے انکار نہیں ہو سکتا۔ مرد کا رہ کر کم کر کے عورت کو ہم راہِ جنسیت میں
ان اختیار بات کو سلب کرنے کی کوشش کی ہے جو بہت جلیل سے اسکو
اور جو راز اور مرد بدل کے ملائقت غلام کا خداوندی حامی ہے۔ اور اس بلدی

کے تئیں جناب مولوی عبد الغنی صاحب نے اپنی کتاب
 اودھاند کی غلطی کہلی ہے۔ اور ضرورت اور فرائض کے احکام کی صحیح تشریح سے جناب سے کہ ایسے
 احکام اور فرائض کو جس سے غلطی ہو جائے اس کے خلاف دلائل سے کہنا ہے نہ مال کی کام اور نہ غلامی کی

ہندوستان کی خبریں

پس یہ جگہ کہ حائل کو پہنچے ہم فریڈرک نے کہا کہ یہاں کو ملو اور یہاں سے لے کر دو برس تک کسی
مذاہب قیدیوں سے نہ ملو۔ اگر کل حائل پر کیا تو پائیس کے پل میں قمار اور شہت کو ۵۰ اور ۲۵ پونچھو۔

طاعون ایسی ہی باجیہ بنتی ہے کہ ۳۳ جنوری کو لاہور میں شہر سے دیکر پانچ دن ملاوٹ میں
کوئی کمی بیشی نہیں ہوتی کہ جس میں ہر ایک کی شدت کم ہوتی رہی ہے۔

مسئلہ: اگر ان لوگوں پر کسی نے غصہ کیا تو ان کے لیے عذاب ہے یا نہیں؟
 اور ان کے لیے عذاب کیا ہے؟

یہ نیکوں کے نہیں، شر مندوں کا ایک کپتان کہتے، اُن کا کہنا ہے کہ یہ سچ کے ایوان پر ہیں جہاں پر آپ
علی اللہ کے جوئیہ انگیز ہے کپتان مسیحی، یہ وہی ہے جس کی نام نہن زبان دہلیک ہے۔

لیڈی ٹرنلٹ جو محل سابقہ خدیوہنگریویں رعایت میں ایک خانہ دار بہادر شایعہ کرنے لگی۔ جو
 مسٹر فریڈرک باربرگائی نے طبع ہو کر لکھی۔

سرکارِ اربابین چند سہارے پر بکھرتے چمکتے ہیں جہاں نواب و اسیر لے، ملاقات کو کہے براہِ چاہتا

ایک کتاب شائع کرے۔

لیبرٹین کو انسٹی کے اجلاس مورخہ ۲۲ مئی ۱۹۱۸ء میں پرنسپل اچیلے کارتریسی سرورہ پاس ہو گیا۔

ایسی نہ گستاخ کہ سزا کی حرارت میں کبھی گھلے گا اختیار بھی نہیں شیطانی کو نہیں دینا چاہیے۔ مگر میر

انہوں نے زیادہ تر دنیاوی مسائل کو حل کر کے بری سوسائٹی پر سبکدوشی کی رو بہت ہی اس جگہ پر اس کی

کو گزشت ہندو باغیہ علاقہ سماں کی چہل چوٹی چوٹیوں سے جوبی سے تارک اہیں بھرتو مٹا
میں تھیں کر گئی سجدہ عام خیال ہے کہ گزشت ضلع سول کے افسران انعام کی تہا زہد بلیوں کے

مسکے پر جن کے بغلاف عالم کشائش کی جاہری سی مغرب حور لگی۔
یونہی خبر آئی کہ دہادی جنکشن پر فتح کے چند ایسی شاگرذ پیشوا اور ملازمان ریلوے میں کسی

تہذیب و تمدن کا لڑائی ہو گئی جس میں مذہبیت کا مذہم سخت مجروح ہوئے۔

مسخانی کے تجربے سے وہ مددیں بنانے کو اپنے پانچ لاکھ روپے چار فیصدی پرض منے کی ابتدا کی تھی۔ اس روئے پر نیپالی کے ذمہ سوت ہم لاکھ دیر پرض ہے جس کا سود اُسے ۱۲ فیصدی ہوا کہ

۵۰ بیانیہ ہے۔

ہر ایک ملک کے سرکاروں کے ساتھ ایک ایک گائیڈ لائنیں ہیں۔ لیسٹر میں ایک گائیڈ لائنیں ہیں۔ لیسٹر میں ایک گائیڈ لائنیں ہیں۔

پہنچ کر آگ کی پیلے میں چڑا کر کھانے والی ہو گئی۔ کھانا کھا کر وہ آگ کے گھونٹے میں گر گئی۔ آگ کے گھونٹے میں گر گئی۔ آگ کے گھونٹے میں گر گئی۔

کرنیل لوگوں کو اس لیے مضامین لکھانے کیلئے ہندو مت میں تائید الہامیہ افواجی کو کہہ

سید فریدی کو ملنے والی ایک بچی کی تصویر کو اس نے ہر دفعہ دیکھ کر کہاں کہاں سے گزرا کر دیکھا

جہاں بھی پہنچے گئے جہیز کو کچھ درد نہ ہو گا جہاں اور آفریں ہے کہ کوئی سے مالک نہ کرے والا۔
بالکشن ہری چپکا کو تین سو ہزار روپیہ میسر ہو گا۔ اور مردانہ اور عین کھلنسل بھی گنہگار
ایک ایک دستہ اور بسین کے ہونے کے نشانہ گنیش ہند کی طرف لگے۔ زر گرجا کے کچھ لڑکے ایک ٹرکٹ
پر ٹرکٹ ٹرکٹ ہندی اُن سے گیا۔ اور وہ کچھ سب سے ننگی کپڑی کی طرف روانہ ہو گئے جس کے ایک
جگل میں جہاں لیاں ایک دھرت کچھ ملی ہوئی ہیں۔ آج مقدور ملتی کیا گیا ہے۔ اور روایت کو
پڑھیں وہ گیا۔ سزا کا کٹاف و ٹرکٹ کھلنسل ہیر کا رہیں۔

چور روٹ کے ایک گروہ اپنے آپ کے دیگر چور کو روٹ لیا ہے جس کو ران سخت مزیت پہل دی ہے۔
 ان کے ہر ایک چور کے سواڑے لٹے ہوئے ایسے گروہ چور حضرت پریم کی صورت پر سے غرق ہوئے

اگر کسی کو شک ہے تو اس کو اپنے آپ کو دیکھ کر کہہ دے کہ میں نے یہ سب کیا ہے۔
 اسی نتیجہ پر عمل کرنے سے پہلے ہی کہہ دے کہ میں نے یہ سب کیا ہے۔
 رہنے کے بعد کہہ دے۔ اور تمام کیا کوئی شک نہ رہے۔

کوشش کی۔ لیکن اسے ارد گرد کے چٹائی یا یونیورسٹی کے چارے چھوڑ دیا اور نیا دروازہ بنانے لگا۔

تتم کہ پولیس نے اس کے بیسی گریڈ بڑے کے ایک سربراہ اور دو مجسٹریٹس کو گرفتار کر لیا۔ سربراہ کو گرفتار کر کے

اس مترک جہازم ذمہ لے لے تو۔ اُس وقت ہی پولیس کو اس سبب مایا پر شک تھا۔ لیکن اُس وقت اس بے
خوشنات نہیں ہو سکا تھا

فہرست مدنی وین بالی ایڈیٹس لای شام کو چھ بجو ایک بجے مل رہا ایک رو اور دھندلے ہوئے

جہاں سے وہ فکر کر رہے ہیں لہذا کو تبدیل کیا گیا۔ وہ کوڑوں لے جاتے ہیں اور جہاں لے گئے ہو وہ کسے

پس بر شہادت موضع دادوات پر پہنچ گیا اور سنے راہ والو کو کہتا تھا جسکے چہ غلے نے

عیش و عشرت کے شیش پر جو کہ غمزداری، این ڈیویر روبرٹس لائن پر ملتا ہے۔ بالاسٹین کی غلطی...

ایک ناکامی جو ہر دم ملکاتِ اربعیٰ ہی تھی یہی ہے کہ آرمی اور آج کل کے طالبان زمین سے اگہر لٹی
 ڈھبورو اور غائب کریں کہ کوئی ضرب نہیں آئی لیکن یہ ہ گشتوں تک مندرجہ

پونانی چوری کے مفید حالات - سرپرہ لڑکھ مدھی اسی گیند پر کاھو سید اسی چوری

و متحاب ہوئیں نیزہ آلات ہی جس سے وہ جوئی کیا کرتا تھا اُنکے گھر سے بڑھ کر ہوتے جس سے یہ اور دیگر لوگ جو اس طرح میں خود میں کیسے نفع میں مقید ہیں۔

تجمع سے ہائیں اٹھنے لگا کر ہر نفس کو رہے ہیں۔ اس جہی سے ایک عجیب ناسیل
 رہی ہے حالانکہ لوگوں کو بہت حیرت و شہنشاہ کہ مودار کے ان بہت ہی حمدای موسیٰ عالم دارو

ہے۔ بسکہ خیریل و معلوم ہو کہ مال میں جو رکھا جا کہ نام مال اباجی ہی گیا تھا۔ دوسری ہی گریٹینہ

تو نامہ گینٹ شکر ڈرڈ بنے چیکار کے عذریں ملے دی تھی اور اسکا کہناں مرگ کا نام

جانبہ فوجی اسید نہیں مقلد کہ انہرار ویرہام ملاتہا۔ گردہ دوسر فرم سہائی کی بابت تہیک طلم

اخبار یا پوئیسز کے پہلے ٹیڑھے بندے جو جس میں فرسوی کو اسی ملک عدم ہوا۔

[illegible]



THE

[The page contains faint, illegible markings or bleed-through from the reverse side.]

10

وکیل

وہی ہے جو کہ اس کے لئے ہے

[illegible][illegible]

اور سرور کے خانی باشندہ پر یہاں کا سر پرست ہونا امکان میں داخل ہے۔ اس صورت میں اس شخص

میں نے ان کے لئے بھی ایسا ہی کیا ہے۔ ان کے لئے بھی ایسا ہی کیا ہے۔ ان کے لئے بھی ایسا ہی کیا ہے۔

ملکیت البرامکہ

مولفہ جناب مولانا مولوی عبدالرزاق صاحب کانپوری

کہ تم نے خیر باد اسلام علیکم آپ جو کتاب البرامکہ برائے مسلمانانِ دنیا ہی اس کے لئے شکر گذار ہوں میں نے کوئی خوشی اور خوشی کو پڑا ہے۔ یہ کتاب آپ کے لئے مسلمانوں کو لکھا گیا ہے۔

اقتدار دل سے یہ کہ اس کے لائق فانی داخل ہوں کہ اس کے لئے مسلمانوں کو لکھا گیا ہے۔ یہ کتاب آپ کے لئے مسلمانوں کو لکھا گیا ہے۔

نور پر میں چاہتا ہوں کہ مسلمانوں کو لکھا گیا ہے۔ یہ کتاب آپ کے لئے مسلمانوں کو لکھا گیا ہے۔

یہ کتاب آپ کے لئے مسلمانوں کو لکھا گیا ہے۔ یہ کتاب آپ کے لئے مسلمانوں کو لکھا گیا ہے۔

یہ کتاب آپ کے لئے مسلمانوں کو لکھا گیا ہے۔ یہ کتاب آپ کے لئے مسلمانوں کو لکھا گیا ہے۔

یہ کتاب آپ کے لئے مسلمانوں کو لکھا گیا ہے۔ یہ کتاب آپ کے لئے مسلمانوں کو لکھا گیا ہے۔

یہ کتاب آپ کے لئے مسلمانوں کو لکھا گیا ہے۔ یہ کتاب آپ کے لئے مسلمانوں کو لکھا گیا ہے۔

یہ کتاب آپ کے لئے مسلمانوں کو لکھا گیا ہے۔ یہ کتاب آپ کے لئے مسلمانوں کو لکھا گیا ہے۔

یہ کتاب آپ کے لئے مسلمانوں کو لکھا گیا ہے۔ یہ کتاب آپ کے لئے مسلمانوں کو لکھا گیا ہے۔

یہ کتاب آپ کے لئے مسلمانوں کو لکھا گیا ہے۔ یہ کتاب آپ کے لئے مسلمانوں کو لکھا گیا ہے۔

یہ کتاب آپ کے لئے مسلمانوں کو لکھا گیا ہے۔ یہ کتاب آپ کے لئے مسلمانوں کو لکھا گیا ہے۔

یہ کتاب آپ کے لئے مسلمانوں کو لکھا گیا ہے۔ یہ کتاب آپ کے لئے مسلمانوں کو لکھا گیا ہے۔

یہ کتاب آپ کے لئے مسلمانوں کو لکھا گیا ہے۔ یہ کتاب آپ کے لئے مسلمانوں کو لکھا گیا ہے۔

یہ کتاب آپ کے لئے مسلمانوں کو لکھا گیا ہے۔ یہ کتاب آپ کے لئے مسلمانوں کو لکھا گیا ہے۔

پہلے سے کسی کا منہ نہ کھلتا تھا کہ اس کے منہ میں کون سی بات ہے۔ اس کے منہ میں کون سی بات ہے۔ اس کے منہ میں کون سی بات ہے۔

روٹ کی کالچ میں اس کتاب کا ترجمہ کیا گیا ہے۔ اس کتاب کا ترجمہ کیا گیا ہے۔ اس کتاب کا ترجمہ کیا گیا ہے۔

مسلمان - ۱۵ عیسائی - ۲۰ سکھ - ۱۵ ہندو شامل ہے۔ ان کا شمار مسلمان - ۲۰ عیسائی - ۱۵ ہندو میں ہوتا ہے۔

کئی دہائیوں سے مسلمانوں کے خلاف ہندوؤں کی طرف سے نفرت ہے۔ اس نفرت کو دور کرنے کے لئے مسلمانوں کو اپنی حق بات کہنی چاہیے۔

جواب کوئی ٹٹ مسیح نامک مسلمان

یہ کتاب آپ کے لئے مسلمانوں کو لکھا گیا ہے۔ یہ کتاب آپ کے لئے مسلمانوں کو لکھا گیا ہے۔ یہ کتاب آپ کے لئے مسلمانوں کو لکھا گیا ہے۔

یہ کتاب آپ کے لئے مسلمانوں کو لکھا گیا ہے۔ یہ کتاب آپ کے لئے مسلمانوں کو لکھا گیا ہے۔ یہ کتاب آپ کے لئے مسلمانوں کو لکھا گیا ہے۔

سید علی خاں

فہمینہ ایک نابالغ لڑکی تھی جس کا ایک کڑوا سا تجربہ تھا۔ اس کا والد بزرگوار نے اسے چاہا کہ وہ شادی کرے۔ اس کا نام چھوٹا تھا جس کے خیر خواہ تھے۔

ترکی کو فریٹ کر لایا نہ کیا جس کو گھڑے دار، روٹی کے لئے لکھنے جو اصل لکھنے کا تذکرہ ہے۔
 نہایت مہربان ہے۔

صوبہ البلیان کے ضلع ستوری کے حکام کے درخواست پر، ایسے بڑا ہنگامہ مرف کرنے کیلئے وزارت
خارجہ نے ایک جوڈا سٹیر لبرسہ کشتیاں بھیجی ہیں۔ بتایا ہے، جنہیں یہاں ایک بڑا شہاب ٹکرا گیا۔
جو بالکل جاندار کی شکل کا تھا۔

شرکی گوشت پر مبنی ملازمت کو خانیوں اور دیگر کالوں کے کارکنوں کا کام ہے جس سے مصروف و مشغول
جنسی کے پلہنڈ میں کئی اہلکار متوف یا غریب ہوئے ہر نسل ان کو گھنٹے بند اور نوکل گورنمنٹس
اچھی نگہ زیادہ زہر ختم اپنی اور گھنٹے سے کام لڑ رہی ہیں۔ آج کل ایسے کارکنوں کے لئے بڑی سہولتیں اور دیگر
معلوم ہوتی ہے کہ یہی حال ہوئے پر انہیں ملی اخذ نہیں کر لیا جاتا ہے۔ مگر یہ بڑی عیاں ہے
جس دیکھ کر غور کو ہر مت سہوئے کے اور یہی سبب مصروفات ہو رہی ہے۔

[illegible][illegible]

جنگی مرد سیکھ کر مرد ہوا وطن کا کیا ہے نہ تیرا نہ دردم نہ فیضی کے عہدہ پر تحصیل اہل مختلف پیشہ و
میں بدریغ تیرا فرائضی مقرر کے گاہ ہیں۔ خاص نا پختہ کو جیش باقی میں ۱۳۴۱ سندھ کے اردی باقی
ایڈیشن اول میں ۱۰۰ تیسرے اردہ ہاؤس مقبرہ ساطح میں ۱۲۰۰ جو جملہ مقبرہ لڑکے گاہیں و مصلحان دردم
سینا ۱۰۰۰ ہاؤس ارد مقبرہ منقش میں ۱۰۰۰ چھ پلے نعلین مقبرہ لڑکے میں ۲۰۰۰ ہاؤس اردی کو مقبرہ لڑکے میں

نواب جھلور سردار گل خان شکیں مدبر گرفت ہوئے۔ چند دن مشیر ہزاری احمد علی بکر پٹا جی کی
مستعدی کی طرف سے دوسری ہولک جی۔ انا اللہ وانا الیہ راجعون

جنرل نذیر بٹا جو مجھے جیش جاہلوں کے فوجی قائد کے کاغذوں کے ساتھ لے کر آیا اور ہزار سالوں کا سیکرٹ
خبر کا دستخط شدہ غلط فہمی پر ایک خوشگوار سحر کا اثر لہو لگے۔ چوتھا جیش اپنے اپنے کمرے میں
واقعہ کو اس کا قصہ خفا میں لے کر لکھ رہے تھے۔ اس کا نام کاشمیر دھڑی تھوڑا سا جیش کے

۱۰۰

تقاضا ہے کہ غلام زادہ کی نسبت باہر سرکاری طور پر ایک ایسا جو کہ اور کسی کو نہ ملے نہ ہی سفارتی
 تلاش میں نہ

ایک انگریزی دنیا کی میان جو کھڑا تھا اس کا نام تھا کہ اس نے ہر شخص میں سب سے زیادہ شکر کیا۔
 میں کہہ گا کہ یہ وہی ہے جو کہ ہر شخص کو شکر کرتا ہے۔ یہ وہی ہے جو کہ ہر شخص کو شکر کرتا ہے۔
 وہی ہے جو کہ ہر شخص کو شکر کرتا ہے۔ وہی ہے جو کہ ہر شخص کو شکر کرتا ہے۔

سمیرا کو مزید سہرا لکھتے ہیں کہ: کیا تم غافلانہ کر رہی ہو؟ جبر میں کمال پاتا کرو
 جبر ہے۔ ۲ پوٹو ہے۔ اور ایک سیدہ بنت سلمان خاتون نے دیکھ کر اپنی ماؤں کو پوچھ دینے
 کے واسطے اس سے غافلانہ لکھتے ہیں: ۱ پوٹو ہے۔ صلی اللہ علیہ وسلم نے سمیرا سے کہہ دیا کہ تم
 سہرا پوٹو صلی اللہ علیہ وسلم

جنوبی افریقہ: ہتھیار کیل سے عیسائیوں سے مسلمان مرد و زن کو لستے حج کے دو مجاہد گئے تھے جن کے ساتھ
ایک اور مقتولہ مسلمانہ بھی تھیں۔

شرکی میں دعوتِ نوبہ : ماننے کی بھی گہری اور کج طرح دہرائی کر چکے ہیں۔ یہ کتاب : اسلام سوا کچھ نہیں
 شرک کی سرِ گہری دشمنی میں ہے۔ جو حسین بن علیؑ کے کہ اس میں جائزہ لیتا ہے۔ یہ کتاب گستاخانہ ہے
 وہ پڑھنا اور اعلیٰ میں گندہ ہے۔ - رشتہ طغیان کا ایک باشندہ تھا -

[illegible]

عظیم دستِ احسان پہنچو کہ غلامِ سب کو بھلا دلاں۔ بندیں میں سے گدائی ڈال دیکر شہرِ شریف بنو۔
حیدر آباد سے سرکاری دواخانے کے مالدار کوئی صاحبِ کتبہ کو بیچنے سے منع ہو چکا ہے۔ خرید و فروخت
سوداگران کو ہر قسم سے روک کر پڑاؤروں کو ایجنڈا پوٹو غواہ کو عائدہ ۲۰۰ پڑاؤ امرالاولیٰ سے لیکھا۔
پہلے میں ۱۲۰۰ ایسی افسار ۶۸ صاحب کتبہ کی پیشل وغیرہ کو جو ۱۹۸۰ء کو لے کر پہنچے ۱۹۷۰ء
اور کل کو کرکٹوں کا ۱۵۵۳ پڑاؤ گزارہ کیا گیا ہے۔ ایک انگریزی اخبار کے مقررہ کار کا بیان ہے

سرواں میں گورنٹ گھنٹہ کی اجازت کہہ دیں۔ انہیں کہہ دیں کہ انہوں نے ان کی تقریر کی اصلے عہدہ میں تھا۔
 کہہ دیجئے کہ اب ابھی تو اس وقت کا بیان نہ کیے گا کہ انہوں نے ان کی تقریر کی اصلے عہدہ میں تھا۔
 کہہ دیجئے کہ اب ابھی تو اس وقت کا بیان نہ کیے گا کہ انہوں نے ان کی تقریر کی اصلے عہدہ میں تھا۔
 کہہ دیجئے کہ اب ابھی تو اس وقت کا بیان نہ کیے گا کہ انہوں نے ان کی تقریر کی اصلے عہدہ میں تھا۔

امیر المومنین نے رمضان : بابر کو خوں سے پہلے جیشیتِ نعلیہ : من زماں شاہی سارو مرزا کے
مسلمانوں کو حکام شریکی تعین : یا بندی اور سکوات و مہمات و تجزیہ : ہجرت کی ریل سے سو گز تر
قاعدہ حلا آتہ : کہ اوہ رمضان میں سلطان العظم کے بندہ و ملازمہ سے پہلے قرآن خزانہ : یا خانہ
اور ایک عالم : یا تکران شریف کی آغوش کرنا : یا جو اس حلقہ و دس میں سلطان اور اسکے خاندان
افزودہ : کہ اس سلطنت کو علاوہ کئی طالعبریں ہوتے ہیں : اور حاضرین میں ہر ایک کے سوال و جواب

کی احیاء ہوتی ہے۔ اس کام کے لئے جو بیٹے اس عمارت میں تھے جو قبضے پر آئے ایک ایک کر کے
ہر تین سال بعد المومنین نے ہمارا دایاں جامع میں شہداء کو بیچا اور سطح اس عمارت میں
ہمیں ساڑھے سو سو چھ سال بعد افعال کی تعمیر فرمادی تھی ناظرین کو یہ معلوم ہے کہ اگر
میں نے اس دولت اور خزانے نقل کو کھڑی کئے تو دیکھ کر نہ تو کھلاؤں ہر مذہب و فریق
دار الخلاق کا چہرہ مسرور سلطان میں دیکھ کر ہوا ہے۔ اور راجہ کی کشتی میں جان نثاروں
ایم المومنین کی طرف کو انہیں بھی دیکھ کر تائید ملتی جاتی ہے +



مسلمہ کلینک علی گڑھ : جواب صاحب کا دلی ریا بھال لپور کی دفاتر پر بھیجا گیا

ہندو تائیس نواب دنی محمد خاں صاحب جگہ دہلی سیپاہی اور پورے ناگپال نارت کی خدمت میں
 آمد نہانک جہیز کر کے ان کے مہربان کہن حیات سلام نے اور دوسری دفعہ کھنجر کو معین ہلالیہ کا کلمہ
 سیدھے معین ہو کر اتنی ہی سند کر کے اتفاق ملنے سے روز اولہ صبح چوبیس بجے پندرہ گٹ ٹھکانہ سہارن پور
 پہونچ گئے تھے صدر طبقہ قلو پائے جناب برصوفہ نہایت غنائک اور برہم اقم تقریر کے ذریعہ سے
 اس کا صفہ دروغ مزاحی صدر کا ذکر کر کے غایت درجہ دل رنج دکھایا کہ ہندو را کے اور ناگپال کی
 اس پر صوفہ ناگپال خات کا فن کا خاص اثر ہے میں ہندو نہیں رہ سکتا۔ یہ ایک ایسی مصیبت ہے جو
 حلالہ املا کے دل کو گرا رہا ہے۔

انہیں حمایت کا نام ان جہانوں کے گزندوں میں نہیں لکھی۔ مہتاب صاحب مرحوم اپنی بلند و بالا
 سخن کے ساتھ ہر سال مذاکرہ کرتے جو ایک عجیب و غریب مہم کرنے والے حاضرین کے سامنے ہل چڑھنے
 صغرت نامی سپر ہیرو پیش ہو کر اتفاقاً اُسے تیار کیا گیا ایک وقت ایک اداکار نے بہت
 دلچسپی سے ان کے ساتھ ملا کر کیا جو۔ نیز ایک شخص اپنی طبیعت میں ان کی تعریف بھیجے جانے۔ صاحب صاحب
 مذاکرہ کا دلچسپ بیان جو صیف کا کلیہ جس میں ایک نظم پڑھی۔ انہوں نے کہیں کے ہر سالہ طلبہ میں
 شریک ہو کر نثر و زبان کا فن دیکھا کہ ان کو تو یہ کاموں میں بہت کچھ دلچسپی ہے۔ صاحب مرحوم ہر موقع
 حالات انہیں ملاحظہ کر کے اسکی موجودہ ضرورتوں پر غور فرما کر کہتے تھے۔ لہذا انہیں کی نثر و امید میں
 جناب دلچسپ رہا ہے کہ وہ ہیں۔ اور امید ہے کہ انکو پورا کرنے کی طرف جناب مرحوم پوری توجہ فرمائی جو
 استعداد کار و ادبی کے بعد جناب صاحب پرنسپل اسلام آباد کالج نے جو شرف و اہلیا و کمال سے اظہار مال کے
 بہت اسلامیہ کالج اور جامعہ اسلامیہ سکولوں میں تعینات کر دی اور طلبہ کی نواہت ہے۔

راقم سیکریٹری مجلس حمایت اسلام لاہور

رویداد جلسہ

[illegible][illegible][illegible][illegible][illegible][illegible]

تاریخین مع مختصر حواشی

لندن - اور رومی، حدود ان میں فرانسی اور برطانیہ گذشتہ رات کو مشرقی دروازے پر داخل ہوئے۔ ایک سال کے جواب میں کہا کہ اگر اترال میں فرانسیلی فوجوں کی مدد کے بغیر، کیا کاروائی ملے گی۔

ایضاً - ایک پہل اور دنیا میں ان کے درمیان پہلے سے جو کچھ سخت جنگ ہو رہا تھا جس میں فوج اور دیگر سنی فوجیوں کے ساتھ کون جیت لیا۔

ایضاً۔ محمد نامرسلج ایمن میں دوام کیہ۔ پر بریڈٹ میکملنے نے عہدہ مصلح بدعظ کر دیا۔
 بناہ گریجسلیف۔ اثاث مضبوط مقام میں۔ کرنل کچر کے دستہ فوج نے جو طینہ
 کے تانب میں پہچان کیا تھا۔ خلیفہ کو چیلن کر لیا کہ اسے کہ وہ پاکہ مضبوط مقام میں قیام پالیا ہے۔ فوج
 دستہ فوج دشمن سے کسٹم کر کے ٹپٹر کرنے کے بغیر دریائے نیل کی طرف وہیں آگئی ہے۔
 ایضاً۔ ایک بڑی چوٹی فیر تہر ہوئی ہے کہ اسٹینڈی اور اس کے ساتھ لیں کی لائنیں غبارہ کو پاس
 شمالی ماٹیر باس والی تھی۔

ایضاً ۱۲ مئی ۱۹۷۱ء کو افغان سناگیا کہ انکار فرانس مسقط کے کسی ہندو گاہ میں قدم چاڑھا تھا ہے۔ مگر پیر میں اس افواہ کی تردید کی گئی ہے۔ لیکن باوجود اس انکار اور رد کے اخبار ڈی بیٹ راوی جو کہ فرانس مسقط میں تجارتی طور پر نہ کوئی مقام رکھنے کا شیش ہنٹ کی غرض سے کسی ہنگامہ میں حصول راجات کرنے کو تلاش کرے۔

لندن۔ ۱۲ فروری۔ منیلا کی ایک ایسی خبر درج شد کہ وہاں کے ایک مسلمان صاحب کار کا کام موقوف کر دیا ہے۔
 ۱۳۔ خلیفہ یمن میں متواتر لڑائیاں۔ امریکی والیوں کا کہنا ہے کہ یمن میں امریکی والوں اور
 خلیفہ یمن کے درمیان متواتر جھڑپیں لڑاؤں میں ہیں۔ خلیفہ یمن کے نزدیک یہ سب سے
 بڑی خبر ہے۔ انہیں کہتے ہیں کہ یہاں سے ملکیوں میں ان کے کسی عنصر ۴۰۰ آدمی قتل ہو چکے ہیں
 ۱۴۔ جس نے ریاض میں جہازوں کو دھماکے سے پھونکا ہے۔ بیان کیا کہ امریکی کراؤم اور گٹا
 کا ہونا ہے کہ وہ خلیفہ یمن کی مدد کر رہے ہیں۔ بالکل سچ نہیں ہے۔ اور اس کا کہنا ہے کہ خلیفہ یمن کی کسی
 قسم کی مدد نہیں کرے۔ اسے شرم سے دفن سے بیان کیا کہ آئندہ جس اور امریکی جنوں کی نگاہ کی دیگر
 ساری نہیں ہونگی۔

ایضاً یوکرین متحرم کے سفیر منشیہ برلن نے بڑی اندوہ میں ان کہا کہ سمرو ماں جرنی مالک کا ایضاً سرحدی امریک کے خراہن کے سخت برغلاف ہے۔

ایضاً سرحدی معاہدہ دہلیہ قبل بابین فرانس و انگلستان کی افواہ پیر سریم کوئی طور پر منہور ہو رہے کہ فرانس اور برطانیہ کال میں معاہدہ ہو نیا اسے جسکی روسی فرانس کی بل پر تجارت کر لئے ایک منعج دیا جائیگا۔ اور نیز ہر افرال اسبابا لگھی کے منسلح میں ان کی اپنی غیر متصوفات کی حدود و کاتصفیہ ہو ملے لگے۔

لیٹا سچین میں ہمارے ڈبلو ملیسی مشرور و راکر آج دارالہما میں مدد کیا کہے فارسیہ
 ہرے ہی ورمہ کے پوجن کے بارہ میں ایک پنجم طبعیہ کشیدہ کرے گا۔
 ہری ہالی وی کی حفاظت۔ مشرور کشین نے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ یہاں ہری کی حفاظت
 اور اس کے تعلق تجار یا لینے میں ہری کی کامیابی

ایکھاڑ کوک آن کنڈا لہو بھام آوان نیل میں ایکہڑ سے۔۔۔ کا بنیادی قہر رکھا۔
 دیکھا۔۔۔ سواحل انگریزی بدلتی تھی بھینس لہو وان۔۔۔ برٹش خزاہ میں سخت طوفان چل رہے ہیں۔
 بدلتی تھی بھینس لہو وان۔۔۔ جبرائیل ہے کہمت نقصان ہوئے ہیں۔ اور میلان کچھ میں۔

[illegible]

دادی کو رم کا بلب کی خاموشی کے بعد چمکیں پھر اور پشیمانی ہو گئی۔
 مجبورہ ہندو کا دلچسپ ماس کے لئے لاکھڑا ہوا اور وہ یہ جہنم ہولت۔ اور یہی غالباً وہ ہوگا۔
 پچھلے نئے سٹر سینٹ اور دلی میرٹھ اور لاہور میں اسکے مقاصد اور غرائز اور صورت پر لکھ چکے
 اور اس میں نے کوئی جہنم نہیں دیا۔ اس کی کے کھل کے کو سید شاد ماب سے سنگارایا گیا ہے۔
 سنوارا یا مجھ خال کو کڑے مفرد میں کی گزاری کئے کے کیاں رہی پورس کی عقلیت
 کے سب سے اختلافات نہ جواب کی سرور کئے ہیں۔ جہاں وہ انگریزی رہا یا کو بہت خراب ہے
 جہنم چھپے بر نظر نہی ہے ہاگ کہ نہ دیا گیا تھا مگر اس پر جب آئے نہ پے دیا۔ اور اب کہ
 جہنم سے سروری عالم میں دیا آیا ہوا ہے۔ اس میں جو کہ عقل کا رہا یا گیا بلکہ گزاری رہا گیا۔

نشدن یہ ایک انگریز کو بظاہر ایک کچھ پر عمل کرنے کی صفت میں ۲۰ فیصد ضروری کی دگر کی صفت
 ہے۔ یہ سچے نہیں کرتے بلکہ اسے ظاہر کی بھی کہ عی و خود ماری میں ملش کرنی چاہیے ہی
 چلی مارا دلہن گاہ کارستہ ملو۔

خضاع و غیر آباب کے ایک اور بہرہ کی علامت خضاع مند لال کی جو بخت متالی ۴۰ روپہ جہاز اور لم برس
 جبکہ منزل ہے۔ یہ بخت مشن سے اسلین پتہ لگا کر رہنے کی کردی
 حاکم مغربی و شمالی و اودہ کو سرکاری گزٹیں شائع کیا گیا کہ پارس میں سہراب جی نے جو خضر و خرمال
 پس کرتے ہیں وہ ان ملک میں وکالت کر سکتی ہے۔ جس کو سونے ولایت میں نائن ٹا ہوتا۔ اور
 آکسٹرو پو نے پرسی کی وکالت یافتہ ہو۔

اولاً کیا دیونوری طرح کے امتحان اہل سے نہیں ہے اور جی سے ہیں ۳۰ کا کیا یہ ہو گیا ہے۔ علیحدہ بار امتحان کا علی کے ۲۰ طلبہ اویس سے ۲۰ جی سے ہیں جو کیا یہ ہو گئے ہیں۔ اول ڈیڑھ جی سے ۲۰ و م جی سے ۱۰ سور میں ۲۳ طلبہ اور ۱۰ اول ڈیڑھ جی سے ۲۰ طلبہ ہیں۔ علیحدہ بار امتحان کا علی کے ہیں۔

دورۂ فیصلہ کے بغیر کسی دنگور و رئیس و اہل بلال یا تانگی اور ارب و اس مفاد پیشین و پسین بیخ میل
کی آواز نہ پڑے بلکہ کیونکہ ارباب کہیں مغرب کی تہی، اس کے بغیر پیشین کی تہی سے یہ کہ کل
ہر جا پر ایسی پیشین و اہل بلال یا تانگی ۵

کچھ معاہدہ کا یہی سہرہ، ماسفریدی کو کونسل سے پاس ہو گیا۔
 محاکمہ خزانہ عالی جو اس سال صرف ایک سو تالیس لاکھ روپے کی بجائے گیارہ لاکھ روپے کا ہو گیا۔
 مزدور باغی کی ہمدردی کے لئے عمارتوں کی تعمیر نہیں ہو سکی۔ چنانچہ قرارداد کا ایک حصہ الٹی ہو گیا۔

ایشان سوہر جات محمد کا محلہ کسٹن، دو کشت سے ندر محل ملے آکر شہر
 میں کھڑے ہوئے۔ انھیں کوئی کام نہیں ملا۔ انھیں کوئی کام نہیں ملا۔ انھیں کوئی کام نہیں ملا۔

ایضا ۱۴ فروری ۱۹۰۱ء انگلستان میں ایک نیا ملک بن گیا۔ اس ملک میں ایک نیا ملک بن گیا۔ اس ملک میں ایک نیا ملک بن گیا۔

لندن ۱۴ فروری ۱۹۰۱ء۔ ایک نیا ملک بن گیا۔ اس ملک میں ایک نیا ملک بن گیا۔ اس ملک میں ایک نیا ملک بن گیا۔

ایضا ۱۴ فروری ۱۹۰۱ء۔ ایک نیا ملک بن گیا۔ اس ملک میں ایک نیا ملک بن گیا۔ اس ملک میں ایک نیا ملک بن گیا۔

ایضا ۱۴ فروری ۱۹۰۱ء۔ ایک نیا ملک بن گیا۔ اس ملک میں ایک نیا ملک بن گیا۔ اس ملک میں ایک نیا ملک بن گیا۔

ایضا ۱۴ فروری ۱۹۰۱ء۔ ایک نیا ملک بن گیا۔ اس ملک میں ایک نیا ملک بن گیا۔ اس ملک میں ایک نیا ملک بن گیا۔

ایضا ۱۴ فروری ۱۹۰۱ء۔ ایک نیا ملک بن گیا۔ اس ملک میں ایک نیا ملک بن گیا۔ اس ملک میں ایک نیا ملک بن گیا۔

فرانسیس اخبارات سے معلوم ہوتا ہے کہ ایک نیا ملک بن گیا۔ اس ملک میں ایک نیا ملک بن گیا۔ اس ملک میں ایک نیا ملک بن گیا۔

لندن ۱۴ فروری ۱۹۰۱ء۔ ایک نیا ملک بن گیا۔ اس ملک میں ایک نیا ملک بن گیا۔ اس ملک میں ایک نیا ملک بن گیا۔

ایضا ۱۴ فروری ۱۹۰۱ء۔ ایک نیا ملک بن گیا۔ اس ملک میں ایک نیا ملک بن گیا۔ اس ملک میں ایک نیا ملک بن گیا۔

ایضا ۱۴ فروری ۱۹۰۱ء۔ ایک نیا ملک بن گیا۔ اس ملک میں ایک نیا ملک بن گیا۔ اس ملک میں ایک نیا ملک بن گیا۔

روز بازار پرکرت میں شیعہ حکام محمد صفا و شیخ رشید علیہ السلام کی شایع ہوا

یہ جبار حضرت و امیر دوست نبی کے دن روز بازار پریس امرتسر شائع ہوا ہے

شرح قیمت چارہ ہر مہینہ ایک
 حَسْبُنَا اللہ وَ اللہُ غَنَمُ الْوَكِيلِ
 شرح اہریت اشہادات و مضامین مفیدہ
 اشہادات کی اہریت بذریعہ کتابت و فصل
 مضامین مفیدہ عالمی و غیرہ و احسن و ان کی جامعہ
 اشہادہ کے عالمی کا قلمی سہا و شہادہ جاریہ
 ترسیل
 ہر مہینہ کی ترسیل بذریعہ مفت طبع کے نام ہر مہینہ جاریہ
 ہر مہینہ کی ترسیل بذریعہ مفت طبع کے نام ہر مہینہ جاریہ
 ہر مہینہ کی ترسیل بذریعہ مفت طبع کے نام ہر مہینہ جاریہ

THE VAKIL LARIES

1907

پیرستہ سہ ماہی کے مطابق ۲۲ اپریل ۱۹۹۹ء کو یومِ دو شنبہ

تبریز جلندری مطبوعه ۱۳۰۲-۱۳۰۱

[illegible]

نامتو۔ نیکو کہتا ہے کہ یہ کیا مثل ہے کہ ایسا تم کو دے دے اس اعلان دشمنی کو تقویت پہنچانے کے لئے نیکو کیا ہے۔ یا کسی اور شخص سے۔ لیکن ہر فرد مجھے لیکن گنڈ ٹک پہنچ جائے اور دوسرے اعتبار کی کہنے سے ہمدین کو سرت پر بہت تقویت ملتی ہے۔ یہ کہی مکن خون کا پیغام دین کے

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

[illegible]

مسلمانان مجتہدین۔ اور جو رائے اس کی سلاطین پر کافی تعلیم کی بابت اعلیٰ درجہ میں متعلق ہوئی وہ اس کے
اور قابل قریب یعنی تعلیم پر مبنی ہوا اور ہر ایک کے لیے تعلیم کے ذریعہ تعلیم۔ تو ہی حکمت اور حکمت اور حکمت اور حکمت
علمائے سابقین کے علم پر مبنی۔ ان کو خداوند تعالیٰ جو۔ اور جو کہ اس تعلیم میں بنائیں کہ علم کی تائید کی تائید کی تائید
نوجوانان ہند۔ نزدک فیصل کے تم کو کہ جو جو اس زمانہ کا یہ کہنے کے واسطے کہ جو

انہوں نے کہہ دیا کہ تمہارا قصور ہے، ماضی میں جس طرح کے واسطے کہ تمہارا قصور ہے۔

جس کا نام آئندہ زمانہ میں تو زیر پر گیا۔

آپس مربع میں ۹ خانے ہوتے تھے اور ہر ایک خانہ میں ایک سے بیکر و نمک
اندھ سے اس ترتیب سے لکھے جاتے تھے کہ مددوں کو ایک ہیہ میں شلخ
کے تھریہ فیل یا سچ کی چال سے جوڑیں تو ہر ایک طرح سے ۱۵۰ حاصل ہوتے
۱۵۰ خانہ

۴	۵	۹
۱	۵	۱
۳	۳	۸

دیشا ہون

اس قسم کے تو بیرون سے لوگ اپنی خوش اعتقادی کی وجہ سے ادسی مسرین
اچھے ہو جاتا کرتے تھے جیسے کہ ایک دہقان بھائے دو ایون کے یکم کے ایک فرکو
بطور تھوڑے پانی میں گھول کر پینے سے اچھا ہو گیا۔

قدیم میں جس قدر توہمات پھیلے شائد کسی علم میں بھی ادس کی نظیر
نہیں ہوگی۔ ان بے بنیاد خیالوں کے دور کرنے اور سچے واقعات بتلانے کے
لئے دنیا کو تھپتھپاتے ہیں۔ پھر وہ دن اور مہینہ ان کی ضرورت پڑتی ہے۔
علم ہیبت ہی ابتدائی زمانہ میں اسی قسم کے توہمات سے لٹی تھا۔ دن رات کی وجہ
قریب و دہرا برس قبل مسیح علیہ السلام کے تائی کی اور روشنی کے خداؤں کی باہمی لڑائی
بتلائی جاتی تھی۔ یہ دونوں دیتا اپنے اپنے رتھوں میں سوار ہو کر مار بڑھتے رہتے تھے۔
جس وقت کہ روشنی کا خدا غالب ہو جاتا تھا تو دنیا میں دن نکلتا تھا اور دوسری
صورت میں رات۔ چنانچہ وہ دن یہ نعرے جوتے تھے کہ تائیں لاکر کی کتاب آغوا
علم ہیبت سے لے گئے ہیں۔ کیا سورج پھر نکلیگا۔ کیا روشنی پھر سہا ہوگی۔ کیا
تائی کی کا دروازہ روشنی کے دیوتا سے مغلوب ہو جائیگا۔ یہ صاف ظاہر کرنے میں کہ
لوگوں کو رات کے بعد دن کے نکلنے کا پورا یقین نہیں ہوتا تھا۔

تو تان کے ابتدائی زمانہ میں یہ خیال کسی قدر زیادہ اچھی صورت میں بیان
کیا گیا تھا۔ دن کے نزدیک خدا ایک سورج روز کو لٹکے پھرتا ہے جو کہ شام کو سندر
میں ڈوب جاتا ہے۔ علم ہیبت کا تہجد ادس شخص کو کہنا چاہئے جس نے سب سے پہلے
یہ بیان کیا کہ وہ سورج جو کہ ہم دیکھتے ہیں یہ وہی سورج ہے جو کہ کل نکلا تھا اور
آئندہ بھی یہی دکھلائی دینگا کیونکہ سورج زمانہ میں جب کہ یہ خیال کیا جاتا تھا کہ اڑھتے
کے پہلے طرف آسمان اور زمین میں جاتے ہیں اور جب کہ زمین یا آسمان کے
گول ہونے کا خیال نہ تھا بھی ناممکن تھا تو رات بھر میں مغرب سے مشرق کو سورج کا
واپس چلانا ایک بڑا مسئلہ تھا۔

علم ہیبت کے ہر ایک واقعہ کی نسبت نئے نئے ادا م ذہن میں پھیلے ہیں جو
آج کل ہمارے لئے دلچسپی سے غالی نہیں ہیں۔ وہ مدتوں کی دبا کی پشین گوئی
یازمین کے تجربے کے دہم کو اگر ایک جگہ جیج رکھا جاوے تو ایک بڑا مسئلہ کتاب
بن جائیگی۔ میں اس موقع پر ان ادا م کی نسبت بحث کرنا نہیں چاہتا کیونکہ آئندہ

مراسلات

مقام رسالت میں ہر شے پر غور و فکر کی رائے اور کئی بات کچھ ہی کیوں نہیں ہو سکتی
صاحب کو کوئی تہنیت اور ستائش کے ساتھ رسالے ظاہر کرنا اختیار ہے کہ
چلان کا ہر وقت پیش نظر رکھنا لازم ہے۔ ہر ایک مراسلے سے اذیت کا شعلہ اڑا
جو تا فردی نہیں ہے۔ ہر ایک مراسلے نویس کے نام سے اذیت کا دھواں اڑا
فردی ہے لیکن نامہ دون اجازت شائع نہ کیا جاوے گا۔

علم ہیبت

علم ہیبت کا آغاز بھی مثل دوسرے علم کے کہات سے ہوا ہے۔ گزشتہ زمانہ میں
جب کہ شائستگی عام طور سے پھیلی ہوئی تھی، تمام لوگ ہر ایک واقعہ کا منصف اور اپنی
منصفانہ افی کی وجہ سے کسی بے بنیاد واقعہ پر رکتے تھے۔ چون جون ذہن میں
فرقی ہوئی تھی بے بنیاد پائین اصل واقعات سے قطعہ ہوئی گئیں جس سے کہ مختلف
سائنس کی بنیادیں پڑ گئیں۔ اب بھی جن قوموں میں شائستگی نہیں پھیلی ان توہمات جو
بتلاہن چھاپتے اور ان کے سمرانی سمرانی کاموں سے بھی متا ہے۔ مثلاً بعض لوگ شکار کو
جاتے وقت چاقو کا نام نہیں لیتے کیونکہ اس سے شکار نہیں ملتا۔ اکثر چنگان ٹیکسک
ہو تھے جس کی وجہ چاقو کا نام لینا نہیں ہوتی بلکہ اپنے فن میں بھی طرح سے ماہر ہونا
ہو تھے۔ اکثر لوگ خاص دن سفر کے لئے خوش سمجھتے ہیں اور بعض دن طلاق شروع
کرانے کے لئے نامزد دن۔ شادیوں کے لئے بھی سال میں تھوڑے سے ہی دن
چیک خال سمجھ جاتے ہیں۔ غرض کہ ان ادا م کا کوئی اندازہ نہیں کر سکتا جس قدر
علم کی ہوگی ادسی قدر ان کو زیادتی۔

آئندہ روز سے کیا بیان لے کا خیال دنیا میں پھیلا ہوا ہے۔ کچھ لوگ اب بھی
دل سے یقین کرتے ہیں اور ہیبت سے لوگ سادہ لوح ریٹوں کو دھوکا دینے کی
نیت سے کہتے ہیں کہ جہت بائیں کو چاندی بنا دیں بائیں کو سونے میں تبدیل
کر دیں۔ اس کیسا گری سے علم کیٹری کی تباہی ہے جس نے کہ صاف ظاہر کر دیا
کہ جس طرح قوت انسانی سے یہ باہر ہے کہ دنیا کے ایک ذرہ کو غارت کر دے
ادسی مسرین یہ بھی جید ہے کہ ایک خاص دھات کے ذرہ کو دوسری دھات میں
تبدیل کرے۔

علم کی بنیاد بھی اسی مسرین قائم ہوئی ہے۔ یلانیوں کے عروج سے
پہلے تو مشاعر کی کتاب آئندہ کے چھ باب کو کچھ کے نیچے رکھتے سے چھ باب ہند
کلی طور سے ہمارا رہنا تھا۔ بیرون کے یہاں بہت سی بیماریوں کا علاج جلاو کا علاج تھا

موقع پر مجھ کو اس پر تصریح کے ساتھ گفتگو کرنا موقع ملے گا۔ دوسرا وہ علم نجوم کے متعلق ہے جس سے کہ لوگ ستاروں کی جگہوں کو دیکھ کر آدمیوں کی خوش نصیبی اور بے نصیبی کی پیشین گوئی کرتے ہیں۔ اس قسم کی پیشین گوئی سے زیادہ کوئی نفع کوئی بے بنیاد بات نہیں ہو سکتی ہے۔ جہاں دوسرے آدمیوں میں پھرتے ہیں اور اگر یہ ممکن ہے کہ جس وقت جہاز و کشتی یا باب المندب پر پہنچے گا تو وہ کبھی کبھار بھڑپوں کے غاص حصہ میں ہے۔ رہائی اور بکھر کر کسی کو ایک کچھل پیاری سے اچھی رہ جائیگی تو میں یہ بھی مان لوں گا کہ جو قوت شستری برج مغرب میں ہوگا تو نزدیک زوال ہوگی اور بکھر کے ڈوبے پیدا ہوں گے۔ اسی طرح اکثر غریبی موسم کی شدت، غلہ کی آسانی اور گرائی کی نسبت پیشین گوئی کرتے ہیں جن کی وقت میں صبح کے طوفان سے بچنے کی پیشین گوئی سے زیادہ نہیں ہوتی۔ اگر پیشین گوئی غلط ہوئی تو کوئی شخص داسن پکڑنے کے لئے نہیں آئیگا اور اگر ٹھیک ہوئی تو یہ خوف اور بھگت کرنے کے لئے بل جائیں گے۔

علم نجوم کو علم جیسے الفاظ سے تعبیر کرنے سے غلط علم کی تحقیر ہوتی ہے۔ نجوم نہ کوئی سائنس ہے اور نہ سچے واقعات کا مجموعہ۔ علم نبوت اللہ ایک سائنس ہی جیسا تھا بالکل رہائشی ہے۔ اگر ہم پیشین گوئی کریں کہ فلان تاریخ کو فلان وقت فلان تارہ فلان جگہ ہوگا تو یہ پیشین گوئی ٹھیک ہوگی اور اس کا انحصار رہائشی کے اصولوں پر ہوگا اور اگر اس کے ساتھ یہ بھی کہیں کہ تارہ کے فلان جگہ ہونے سے آٹھ دن میں ہیضہ پھیلے گا تو یہ نجوم کی بے بنیاد پیشین گوئی ہوگی۔

چند ہفتے ہونے کے بعد شخص میرے پاس آئے جنہوں نے کہا کہ ہم قلیدس اور علم نبوت کے ذریعہ سے آپ کے دل کی بات کو بتلا سکے ہیں۔ مجھ کو خیال گذرا کہ شاندار پیشین گوئیوں پر بحث اقلیدس نے اون مقالوں میں کی ہوگی جنکی نسبت عام طور سے غلط خیال چھپلا ہوا ہے کہ وہ گم ہو گئے ہیں۔ اس لاکھ اون کی تسلیم صرف اس وجہ سے نہیں ہوتی کہ ہم اون باتوں کا ثبوت بجائے علم ہندسہ کے علم حساب اور علم جبر مقابلہ سے آسانی دے سکتے ہیں میں نے ایک بات اپنے دل میں منہ فر کر لی اور اونہوں نے چند جلاسنی اکرین لکھنے کے بعد میں جواب کاغذ پر لکھے۔ بہت اصرار اونہوں نے اس پر کیا کہ میں پہلے اپنی بات کو ظاہر کر دوں جب وہ مناسب جواب دے دیا۔ لیکن اون کے تیوں جواب دیکھنے پر مجھ کو معلوم ہوا کہ میرے امکان سے باہر تھا کہ میں کوئی سوال ایسا سوچوں جس کا جواب اون میں نہ آجائے۔ مجھے ابوقت وہ تیوں باتیں یاد نہیں ہیں مگر اون کا مطلب یہ تھا۔ ”سوال ہے واسطے اپنے پاسی اور شخص یا شے کی نسبت کچھ پوچھا جاتے ہو یا کچھ اپنے دل میں لے لیا ہوتا ہے حضرات! میں آپ سے دریافت کرنا ہوں کہ آپ کوئی بات سچ کہہ سکتے ہیں جس کا جواب ان میں نہ آجائے“

اس واقعہ سے مجھ کو کچھ تعجب نہیں ہوا تھا کیونکہ وہ لوگ جو دعویٰ کا اعلیٰ علم رکھتے ہیں اور نہ پورا دین سائنس اور فلسفہ کے واقف، ان باتوں میں مبتلا ہوں تو کچھ حیرت انگیز بات نہیں ہے مگر مجھ کو سخت تعجب تھا اس کے ایک انہار کے ایک آرٹیکل کے دیکھنے سے ہوا تھا جس کے کہ میں مجسٹریٹ آپ کے سامنے پڑھا ہوں اور جس سے معلوم ہوا ہے کہ ہمارے شائستہ آدمی بھی تک ان توہمات سے بری نہیں ہوئے ہیں۔

پھر اس مسئلہ ۴۰ میں شب سے شنبہ ۱۲ بجکر ۱۵ منٹ پر طالع توسیع ہو کر آج تب عالم تاب برج حمل میں ہوا اور نور و زکریا افروز کی عید ستانی گئی۔ ہندوستان عالم والا (شاہد مطلب و شتون سے ہوگا) کچھ بچہ ساری کاؤں پر کار (یونانیوں اور ہندوؤں کے رسم چمن جانے کے بعد صرف گدھا داری کے لئے رو گیا ہے) سید سے ہاتھ میں ٹھہر جان کا (نہایت مقدس چیز ہاتھ میں ہے) مار گئے ہیں (شاہد اس سال بیت سی شادیان ہوں گی) خاک آلود کاسہ میں دو دو دھری رہا تھا۔

نجوم کے قاعدہ سے اس سال ادا شہرت فرما کی ہے جس کی تاثیرات حسب ذیل ہیں:- (علم نبوت کی علمی مجلس کے علماء کے غور و فکر کے لئے قی تحقیقات)

تو بہت چلے گی۔ (واقعی علی گڑھ میں تو بہت زور سے آندھی آئی تھی، مختلف مقامات میں آتش زدگی سے نقصان پہنچے۔ توشیوں کو سخت نقصان پہنچا۔ بارش بہ نسبت سال گذشتہ کم ہوگی ۱۶ روز سے تو برابر بارش ہو رہی ہے) اوائل سال میں غلہ ارضان ہوگا اور آخر میں گران ہو جائیگا۔ وغیرہ وغیرہ جو لوگ علم نجوم مانتے ہیں وہ اسکے سچے ہونے کے ثبوت میں جو تیشوں سے سوچ اور چاند گرہن کی پیشین گوئیوں کو پیش کرتے ہیں۔ ہم جو تیشوں کے علوم اسی قدر مانتے ہیں جہاں تک کہ وہ تاروں یا چاند کی حرکت کو بتلاتے ہیں کہ نہ یہ بتلاتا علم نبوت کا کام ہے مگر جس دلت وہ اس دائرے سے است کرنا دیکھنا شروع کرتے ہیں وہ اصل سائنس سے دور چلے جاتے ہیں۔ میرا مطلب اس کے فارمولوں کا مضحکہ اڑانا نہیں ہے مگر یہ میں نہایت زور سے کہوں گا کہ کوئی جو نہیں ہے کہ ہم اون کو مانتے ہیں اور نہ واقعات اون کی سچائی ظاہر کرتے ہیں۔ البتہ گہنوں کی پیشین گوئی خواہ جو تیشوں کا، کتاب میں سچائی جائے یا رحمت اللہ علیک جیسی ہوتی خستری کھول کر نکالی جائے، یقیناً ٹھیک ہوگی۔ یہ پیشین گوئی ہمیشہ وقت کی نگاہ سے دیکھی جاتی ہے اور صرف وہی لوگ جگہ خدائے خالص راغ دیا ہے جسکی وجہ سے وہ ایک سے لیکر ۲۹ ہزار تک گن سکتے ہیں وہ سوچ اور چاند گرہن کی پیشین گوئی بھی کر سکتے ہیں۔ ۱۰ برس اور ۱۱ دن کے عرصہ میں جگہ گہن پڑیں اقل نہایت احتیاط سے اون کو دیکھ لینا چاہئے، اسکے بعد گرہن اسی طرح

میں نے اس واقعہ سے کچھ تعجب نہیں ہوا تھا کیونکہ وہ لوگ جو دعویٰ کا اعلیٰ علم رکھتے ہیں اور نہ پورا دین سائنس اور فلسفہ کے واقف، ان باتوں میں مبتلا ہوں تو کچھ حیرت انگیز بات نہیں ہے مگر مجھ کو سخت تعجب تھا اس کے ایک انہار کے ایک آرٹیکل کے دیکھنے سے ہوا تھا جس کے کہ میں مجسٹریٹ آپ کے سامنے پڑھا ہوں اور جس سے معلوم ہوا ہے کہ ہمارے شائستہ آدمی بھی تک ان توہمات سے بری نہیں ہوئے ہیں۔

رسالہ علمائے سلف پر ایک سرسری نظر

دو ہی چیز اعلیٰ درجہ کی شہر کی جاسکتی ہے جس کی عمر گین استاد زمانہ سے
نہیں نہ آئے۔ ہمارے خیال میں دنیا کی کوئی چیز اس جگہ سے مستثنیٰ نہیں۔ خاص کر
کسی کتاب کو تو ہم اسی حالت میں اچھا کہیں گے جب کہ استاد یا ماسے دوس کی
وہیسی اور غریبی بن کی نہ پیدا ہو۔ سلف سے اب تک بے شمار کتابیں اور رسالے
تصنیف و تالیف ہوئے ہیں۔ اولیٰ جن سے لاکھوں مفسرین نے اپنی تصنیفات کو مشہور
و مقبول خلافت بنانے میں کوئی دقیقہ نہایت اور جاننا ہی کا اور نشانہ رکھا ہوگا۔ لیکن
اسے بسا اڑ کر خاک شدہ اس وقت ان کتابوں کا پڑھا جاتا تو اکثر ان کے
نام سے بھی کوئی نہ واقف نہیں۔ اس ثابت ہو کر زندگی و دہم صرف وہ نہیں کتابوں کے
نصیب ہوتی ہے جو حیدر اور دلچسپ موضوع پر لکھی گئی ہوں اور ہر زمانہ میں کارآمد
ہوں۔ ہم دیکھتے ہیں کہ رسالہ "علمائے سلف" بھی اس آخر ان کتابوں کی فہرست
میں شامل ہونے کے قابل ہے۔ دوسری برس کے قریب۔ مائتہ اکر اس رسالہ کو
ہمارے قابل اور محترم دوست مولوی محمد حبیب الرحمن خان صاحب رئیس بھکین پور
نے نذرۃ العلماء کے چوتھے سالہ جلسہ میں بھام میرٹھ پیش کیا تھا۔ ہماری قسمتی سے
ہیں اس رسالہ کو بے دریغ دیکھنے کا موقع ملا۔ لیکن جب دیکھا تو ہماری رائے اس کی نسبت
وہ قائم ہوئی کہ ہمارے لکھی گئی اور یہی وجہ ہے کہ ہم اس قدر حیرت نہ گزرنے کے بعد بھی
اس پر ایک سرسری نظر ڈالنا ضروری سمجھتے ہیں۔ ہمارا خیال ہے کہ ایسی کتاب کی طرف
پبلک کو کسی وقت بھی متوجہ کرنا خالی از منتفع نہ ہوگا۔ افسوس کہ ہماری محدود ذاتی بات
اس بات کی اجازت نہیں دیتی کہ ہم حقیقتاً طور پر اس بے بہا کتاب پر بروکر سکین
ہو این ہم یہ کہنے سے باز نہیں رہ سکتے کہ مولوی محمد حبیب الرحمن خان صاحب نے
اس تالیف سے قوم پر ایسا احسان کیا ہے جس کو نہ صرف ہم لوگ بلکہ ہماری آئندہ
نسلیں بھی شکرگزاری کے ساتھ یاد رکھیں گی۔ یہ تو غیر ممکن ہے کہ ہم اس تمام جانکاری
اور عرق ریزی کی داد دیکھیں جو اس بار غزنی نے عربی تاجیخون اور تذکران کے
مداصلے پر نے میں برداشت کی ہے۔ سچ تو یہ ہے کہ وہ گنبد استنایج و شیر اور وہ
رسالہ تذکرہ کے جس میں پہلو پر نظر ڈالی جاتی ہے تو بے اختیار زبان سے یہ شعر
کل جاتا ہے: زرق بہ قدم ہر کجا کہ می بخورم چاکر شدہ دامن دل سیکند کہ جانہا ست
خوبی عبارت، سلاست زبان اور بے ساختگی اور کسی تعریف کی محتاج نہیں لیکن
سب سے زیادہ دلاویزی اور دلچسپی اور معنی خیز اشعار سے پیدا کی گئی جو جو محل
مناسب پر اس رسالہ میں نقل کئے گئے ہیں اور اس سے ہمارے لائق دوست کی
رنگین طبیعت اور صمیم مذاق شکرگاہ پر لگتا ہے۔ اصلی موضوع یعنی علماء سلف و حالات
تو اس عمر کی اور خوش ترتیبی سے صحیح کئے گئے ہیں کہ ایہ شاید علماء کی زندگی کا کوئی
پہلو یا انہیں جس پر حقیقتاً نظر نہ ڈالی گئی ہو اور فی الواقع اس زمانہ میں جبکہ ہماری

بر قسمتی سے ہمارے موجودہ علماء (باستثناء معدودے چند) اپنے سلف صالح کر
اس قدر نا آشنا ہیں کہ یہ رسالہ ایک زندہ تصویر اور بزرگوں کی ہے جو دنیا کے
اسلام کے روشن ستارہ تھے اور اس ذریعہ سے ہمارے موجودہ علماء نہ صرف
اپنے پیشرو جانیوں سے روحانی معائنہ کر سکتے ہیں بلکہ اگر وہ پابین تو ان کے
مبارک نقش قدم پر چل کر پھر وہی غفلت اور وقار حاصل کر لیں جو خاص علماء کا
حصہ ہے۔ علاوہ بریں یہ رسالہ عالمہ سلیب کے واسطے فائدہ کار آمد نہیں ہے بلکہ
انگریزی خوان اصحاب کے واسطے تو اس کا مطالعہ خالی از منتفع نہیں۔ تحصیل
مطہ میں جو جان گزارد و شویان پیش آتی ہیں ان کے مقابلہ کرنے کے واسطے
اس رسالہ سے زیادہ قوی یا اور عمدہ مددگار نہ ہو سکتا۔ فقط

راستم حبیب الرحمن

مدیر تحصیل سیرٹھ

محمد بن کالج علی گڑھ

مسلمانوں میں ایک مسند تقلید کا کچھ عرصہ تک زیر بحث رہا۔ خیال کیا جاتا ہے
کہ یہ ایک جدید بحث مسلمانوں نے اس صدی میں پیدا کی ہے، لیکن کتب تاریخ
کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ تقلید کا اثر فقط نہ صرف مسلمانوں میں بلکہ ہر قوم
و ملت میں قدیم الاہام سے پایا جاتا ہے۔ مسلمانوں میں موافق اور مخالف پیشین ہوئی
ہیں جن میں تقلید کو قوت رہی۔ مسلمانوں میں تو متعدد زمرہ اہل تشیع اہل تشیع
ہیں۔ اہل تشیع میں ابتداء ہی اس طرح یہ بحث طے ہوئی کہ کئی صدی تک مخالف
تقلید کوئی پیدا نہیں ہوا۔ اس اخیر زمانہ میں پھر یہ بحث چھڑی لیکن اس وقت کسی
نقص علم و کی تہذیب کی وجہ سے گردہ علماء میں پیدا ہو گیا کیونکہ فوئد اور فروغ
اور نقائص اور عدم ضرورت کے بیان سے دونوں طریق عاجز تھے۔ اہل تشیع میں
نہ ہوتا تقلید ایسی لازمی اور ضروری چیز ہے کہ اگر ان کے خلاف کوئی خیال ظاہر
کرتے تو فوراً وہ شخص دائرہ مصلحت سے باہر سمجھا جاتا ہے۔ اس لئے ان کی تمام روایات
و احادیث قریب قریب حضرات ائمہ علیہم السلام سے منقول ہیں اور وہ انہیں کے
مقلد ہیں۔ پس ظاہر ہے کہ اس تقلید میں گنجائش بحث باقی نہیں رہی۔ اہل ہندو میں
قدیم زمانہ کے ذی علم، دانا اور حکیم بڑھوں نے جو اصول مذہب اور زیر معاشرت کے
قائم کر دیے ہیں، یہ لوگ آج تک بلا تغیر و تبدل اسی کے پیرو یا مقلد ہیں اور اس
زمانہ کے برہمن لوگ ان کا بہت بڑا حصہ بالکل جاہل اور اس امر سے بالکل ناواقف
ہے کہ وہ اصول کن ضرورتوں اور کن مصلحتوں سے قائم کئے گئے تھے، تاہم انہیں
اصول کے مقلد ہیں۔ جیسا کہ تو تقلید کے ایسے پردوں میں نہان ہیں کہ ان کو یہ بھی
خبر نہیں کہ ان کے بعض مسائل فقط ناقابل تسلیم ہیں۔ ہندو دنیا کے روشن خیال
فلاسف میں بھی اسی تقلید کی بدولت آج آسمان کے تار سے بن رہے ہیں۔ ان میں

مشاہدات سے اصول قدیم اور اصول جدید کا موازنہ اور مقابلہ کرنے سے نئے آئندہ موقع ہو گا لیکن سردست زوری نتائج جو ان خیالات سے پیدا ہوئے دکھلائے جاتے ہیں۔

تسید صاحب سے ایک ذمت درازنگ مخالفت اور شور و شر کے بعد قوم میں سکون پیدا ہو چکا تھا۔ بعد واصل تسید صاحب مرحوم قوم اس حالت میں قحی کر متوسط الحال مسلمان ہر شہر اور قریہ میں کالج کی خیر خواہی میں سرگرم تھے اور ان کے دونوں میں سرسید کی عزت اور محبت قحی۔ غرا کالج کے متعلق تو بیچارے کچھ کر نہیں سکتے تھے لیکن سرسید کی محبت سے خالی نہ تھے۔ اترار کی فطرت نے تو تباہی میں ڈال لی رکھا ہے۔ ادن کو نازنگ دماغیون امینون سے کہاں فرصت جہان معاملات پر غور کریں اور کوئی اثر موافق یا مخالف پیدا کر سکیں تاہم کالج کے خیر خواہ اور سرسید کے محبوں میں بھی بڑا مخالف گروہ علماء کا تھا۔ اوس کی یہ حالت قحی کہ خدای کو فرستد کے ہانچے تھے اور سرسید احاطہ اسلام سے فرضی جلا وطنی کے بعد پھر اسلام کے اعلیٰ مبتدع آل رسول میں واپس لے جائے تھے۔ کالج کی تعلیم قابل نفرت نہیں رہی قحی اور ہر مسلمان کو اذن عام حاصل ہو چکا تھا کہ اوس میں داخل ہو اور پڑھ سکتے بلکہ بورڈنگ کی فائدہ مندی اوس کے اعلیٰ ترین اصول تربیت میں جو نظریات بیان تھیں اوس کے ہاد سے خود بھی حضرات علماء و رنچ کے اور اپنی نامور انجمن مذہب میں اوس کے اصول کو داخل کیا۔ گردہ صوفیہ اللہ ابھی کس قدر جھجکتا ہے لیکن یہ ابویہ ہے کہ اوس کو واقعات عالم کی اطلاع کچھ بھی نہیں اور اوس میں بہت کم قومی جذبہ پیدا ہوا ہے۔ اس میں بھی جو لوگ آگاہ اور باخبر ہیں وہ دل وادہ ہیں۔ ان فرض سرسید دنیا سے رخصت ہوتے وقت قوم کو اس حالت میں چھوڑ گئے تھے لیکن اس غیرت فیر سے جو نواب محسن الملک نے کالج میں کیا، یہ اثر بڑا کہ سکون تشویش سے مستدل ہو گیا۔ کالج حوسہ اللہ عن الآفات تو بفضلہ محفوظ ہے لیکن نواب محسن الملک ذاتی حملہ ہونے لگے۔ اختلاف ذہاب لانا کردہ چہرہ چاہر شروع ہوا۔ (اللہم اغفل) یہی چہرہ چاتھا جس نے قومی قوانین زائل کر دیں، بادشاہیان بر باد کر دیں اور اوس کبوت اور ذلت کے درجہ پر پہنچا دیا جس میں کج ہم مبتلا ہیں۔ اس میں کچھ شک نہیں کہ اس کردہ اختلاف کا نام ایسے گستاخ شخص نے بیا ہے جس کو قومی انجمن کے مہربوت کم جاتے ہیں۔ لیکن ہم مسلمانوں کی تو اس وقت یہ حالت ہو رہی ہو کہ ہم جودست کو سے کی بڑبیت ہے + دیوانے کو ایک ہو بیت ہے۔ جس طرح کہ ایک مراکی یہ خیال ہو گیا تھا کہ میرا بدن پیٹے کا جو ذرا ٹھیس لگی اور ٹھٹ جا بیگا، اوس طرح ہماری قوم میں وحشت ہے کہ مذہب کا نام آیا اور کافر لاد مذہب ہو گئے گو نواب محسن الملک کی رائے ایک اعلیٰ روشن دماغی پر محمول ہو لیکن قوم کی حالت اس کی متعلق نہیں ہے۔

ترجمہ - س۔ ا۔ فیض آباد

کبھی زنا اور کسی وقت میں کسی شخص نے جب کوئی نیا مسئلہ ایجاد کیا تو اس کو بعد
 مائرون لوگ اسی کے مسئلہ بن گئے یہاں تک کہ اس سے کوئی نئی ایجاد حاصل کی
 مشربلین ریلوے انجن کے متوجہ لے انجن بنایا گیا اور چلایا، لیکن اس کی قوم اور
 ہمیشہ لوگوں کو مخالفت رہی، تاہم اس کے مرنے کے بعد اس کے مقلد انجن کے
 استعمال میں اسی طرح سرگرم رہے اور اس میں نئی نئی ایجادیں اضافہ کرتے
 رہے اور یہاں تک ترقی دی کہ اگر اس وقت کسی انجن اور پہلی پہل کے انجن سے
 مقابلہ کیا جائے تو زمین و آسمان کا فرق نظر آئے گا۔

مگر افسوس موجود مسلمانوں کی قسمت پر ااااا باوجود کہ سرستید نے ایک نہایت خوشنام و بکار آمد انجمن قومی ایشیئم کتا ریکارڈ بکمن وغربی چلا کر دکھلا دیا کہ جو اصول اوس بین رکھے گئے ہیں وہی اوس کے واسطے مفید اور موزوں ہیں۔ اصول کو نہ چھوڑو اور جس قدر چاہو مرقی اور جلاؤ۔ تاہم جس وقت نواب محسن الملک بہادر کے ہاتھ میں اس قومی کلچر کی باگ آئی، انہوں نے فوراً ہی اوس کے اصول کو بدل دیا ااااا کیا محسن الملک واقف نہیں ہیں کہ سرستید نے پنجاب میں پکار کر کس ہاتھ سے کیا کیا۔

فقری مدارس اور کتابت جس طریقہ سے حباری بین بین اولن بین دست اندازی نہیں کرنا چاہتا اور نہ کوئی ترمیم کرنا چاہتا ہوں، زمانہ خود ترمیم کر لیا اور بین مذہبی تعلیم اور بین مدرسہ اور عالموں کے اہل بین چھڑا ہوں اور صرف دنیاوی تعلیم کے واسطے کالج قائم کرتا ہوں لیکن چونکہ کالج بین ایسے علوم پڑھائے گا دین کے بکڑے کچھ مذہبی صلوات کا ہوا فرد ہے لہذا بقدر اوسى ضرورت کے مذہبی تعلیم بھی دے گا۔

تحتقرنا مخرن اسر سید نور اللہ مرقدہ کے اعلیٰ درجہ کی روشن ضمیری اور صاف
باطنی قابلِ غور ہے کہ جہاتِ مرحوم نے کچھ بیش برس پہلے کبھی تھی وہ اب نہویرین آئی او
زمانے مبارک انجن نذر دہ کی قائم کر دی۔ اب تاسف اور حسرت کی یہ بات ہے
کہ جب اصل بانی نے کلا کے اصل کو ابتدا ہی میں صاف صاف پکار کر بتلادیا ہو
اور جہانِ خاکہ اس منادی کے ساتھ زبانِ فیض سے نکل گئے ہوں اون کا نام بھی اگل
ویسا ہی ہوا ہو اور خود اون اصول کا نتیجہ مطابق خواہش کے نہایت مفید اور پُر اثر ثابت
ہوا کیا ہو اور اوس کے مرتے ہی اوس کے لائق جانشین اور سب سے زیادہ مستر
دوست نے اوس کے اصلی اصول کو بدل دیا ہو تو کیا کچھ نہ صدمہ اوس کی روح پر
ہوا ہو گا اور کیا اُمید کا سیابی کی ہو سکتی ہے افسوس !!! وبشر بقاریقین القیڈین اؤا
امسا بتم صیغۃ قانوۃ اللہ وانا لہ ناہو حن۔

آب کلج بجائے دنیاوی تعلیم کے مذہبی تعلیم گاہ فستار دیاجانا اور اصول و مہربانی سے بڑا تعزیر واقع ہوگا لہذا ہر کوئی تعیننا پاس ہے کہ اس تبدیلی کا کیا اثر ہوگا۔ منجانبہ اور۔

اصلاح

شاہزادہ بیبرس کو مسلم ہو گا کہ تیوروپ میں ایک علی مجمع قائم ہے جس کا نام آؤرٹیل کنفرنس ہے۔ اس میں تیوروپ کے تمام وہ قضا مج ہونے ہیں جو مسیحی مغربی اور دیگر ایسے مسیحی کے اہر ہونے ہیں۔ یہ لوگ مسیحی مسلم دونوں کے متعلق نہایت ناور تحقیقات طلب کر کے لاتے ہیں اور کنفرنس میں پیش کرتے ہیں۔

سلطان العظمیٰ خود مصر، شاہ ایران بھی اپنے ملک کے نامور ملکا و سلطنت کی طرف سے مفرد کر کے بچتے ہیں۔

اس حال میں اس کا اجلاس آٹلی میں ہے اور پہلی نوبر ۱۹۱۸ء کو اس کا پہلا اجلاس ہو گا۔ میرا قصد ہے کہ جلسہ مذکور میں شرکت ہوں اور اس غرض سے غالباً سترہ کے ہینہ میں روانہ ہوں گا۔

چونکہ ممکن ہے کہ اور علم دوست حضرات بھی اس کی شرکت کا قصد فرمائیں، اس لئے میں عرض کرنا چاہتا ہوں کہ اگر کوئی صاحب ایسا قصد فرمائیں تو مجھے خط و کتابت کریں۔

جب سے آٹلی تک لاگ رہا ہے درجہ دوم کم و بیش تین سو ہے۔ لیکن چونکہ کنفرنس کے مہرین اور کم و نصف کرایہ کی رعایت ہوگی۔ میں اس رعایت کا مستحق ہوں اور اگر کوئی صاحب خواہش ظاہر فرمائیں گے تو میں ان کی مہر کی بھی کوشش کروں گا۔

آئندہ ہے کہ اس مضمون کو اور صاحبان اخبار خصوصاً چارچون مسدی، ویسلس اور سر پیرس اخبار، تماض الاخبار، اخبار عام بھی بہا ہر رانی نقل فرمائیں گے۔

ماہنامہ
تشیلی نسانی - انگلند

مختلف خبریں

ماہنامہ اسلامیہ

گورنمنٹ ایران نے ہلوم سے نگرہ کو کے شالی ایران کو جہان سخت محمد ہے روڈ کیا جو تان باجیوں کو نصف قیمت پر دیا جائیگا۔

گورنمنٹ مصر کی درخواست کو کہ کثیرہ قلم پر ہم لائٹ اوس بنانے کی اجازت دجائے سلطان العظمیٰ نے منظور کیا۔

عراق کا انتظام ابھی ٹھیک نہیں ہوا اس لئے فوج وہاں سے نہیں مٹائی گئی قلیلہ سو ڈان چھ لاکھ فساد ہیں۔ ستا ہا لکھ روڈیوں کی بڑی جمیست

اون کے ساتھ ہاں بخاری کو آدھ ہے سنگت میں فوج آگے بڑھے گی۔
آؤر ڈیولپمنٹ جنگی جہازوں کی درست کے لئے جلد بخیر طلب ہوئے ہیں۔
کل سلطانی جہازات کی دیکھا جائی کرینگے اور آپس میں شورہ کرینگے۔

قائم شہر استنبول میں ۱۹۲ اسکول ۳۵ لائبریریاں ۱۲ کالج اور ۵۰۰ مسجدیں ہیں۔

کریٹ کی مجلس انتظامی میں ۴ ممبرین ہیں جن میں قضا ایک مسلمان یوآنی مسیحی مجلس کریٹ کے گورنمنٹ کریٹ کو اس شہر پر ۹۰ لاکھ قرض لینے کا اختیار دیا کہ سو دو تین فی صدی سے زیادہ نہوا اور اس میں ۵۰ لاکھ درہم مصیبت زدہ مسائیون کو درستی مکانات وغیرہ کے لئے قرض دئے جائیں اور ۲۰ لاکھ سے قرضہ ادا ہو۔

گورنمنٹ ترکی نے وزیر تجارت کو اجازت دی کہ بلگیرا اور جرمن سے ایک ہزار یکڑ گھیراؤ منسیر ہیں جس سے مختلف بلاد و حصص عثمانیہ گورنمنٹ میں کاشت کرنی جائے تاکہ اس کی پیداوار کا تجربہ ہو۔

حکومت عثمانیہ میں اکثر ماسوس اس لباس میں آتے ہیں جس سے مسلم ہوتا ہے کہ ہمارا قدیم کے نہایت شائق ہیں۔ اس بہانہ سے اجازت بدلا کشتہ نقشے اور خاکے دوسری جگہ چھپاتے رہتے ہیں۔ قور سے بہت واقعات کھل بھی گئے۔ اس پر حال میں گورنمنٹ نے خاص مسدود پر تعلیم کو مہیا ہوگا کہ اپت لوگوں کی کامل تحقیقات جو ہا پاکو سے تاکہ ملام ہو کہ واقعی ہمارا قدیم کے ساتھ آؤنگ خصوصیت ہے۔ علاوہ اس کے یہ بھی لکھا ہے کہ اس باب میں سی متبر نے سفارش کی ہے یا نہیں۔ اگر کی ہوگا اجازت دینا یا کرے۔

حضرت سلطان العظمیٰ کے شاہزادہ عبدالرحیم آفندی کی تقریب قند نہایت دھوم دھام سے انجام پائی اس موقع پر سلطانی حشرج سے پندرہ ہزار منٹ لکے مٹون کئے گئے۔ عارس سلطانی اور اکثر مالک غیر کے پوجی ہیں شان شوخ حضور سلطانی سے فرخو مصطفیٰ کمال یک کو طبقہ ممتاز کے۔ دوسرے درجہ کا منصب عطا ہوا اور شاہزادہ عبدالحمید آفندی کو آل عثمان کا نشان مرحمت ہوا۔ شاہزادہ موصوف حضرت سلطان کے چتے ہیں نیز مسیت محمد طہارک کے اخبارات کے کئی آڈیوڈن اور نامہ نگاروں کو جن میں ایک آدھ حبائی بھی۔ بنہ جنگ دوم دونان کامیٹل عطا ہوا ہے۔

آٹلی نے کرٹی جنڈار سے کی درستی کے لئے ۶ فوجی افسر اور ۶۰ سادہ جنت شاہزادہ خارج کی سہر دی میں دئے جن تاکہ او کی دوسے اوکھ چھوٹ ہو۔

شاہزادہ سلطان العظمیٰ کے قریب قند کے دونوں میں ایک یودی آئے نے اسلام قبول کیا۔ اس کی بھی رسم قند کی گئی۔ بعد ازاں حکم سلطانی در سے دارالشفقت میں بھری کیا گیا۔

مالک غیر

ایک عہد فوج کی دستہ کا لاڈلوں کی تسلط کیا ہی ہے فوج جنوبی افریقہ
جائے گی اور سرحد کی بھی حفاظت کیگی۔ ایک کے کمان فسر کو افسانہ دیکھی
ہے کہ فوجی باہر داری کا بھی عہدہ بہت کیا جاسے اور افسر جو خاص
کام پر مامور ہوئے جنوبی افریقہ جانے والے ہیں یہ سب لوگ فوج کا جو حصہ
پہلے تسلط حصول کر چکے۔

آفاہ ہے کہ اگر کسی میں زیادہ فوج رکھنے کی ضرورت ہوئی تو ہندوستانی
پلٹین مالٹا اور میرین تعینات کیا جاسکتی۔

سابقہ شاہنشاہین پرست بلکہ زمین ایک لاکھ روپے زیادہ لاکھ روپے سے
چار فیصد کے چاروں گولین بجائی ہوئی شکل لیکن ملازم گرفتار ہوا۔
عاشق آبلوین ہی افسر دن کا اردو زبان میں امتحان لیا گیا
جین سے چلنے کا سیلابی حاصل کی زمین سے دو تہائی تعریف کے
ساتھ کامیابی حاصل کی اسکو چھ ماہ کی تنخواہ انعام میں دی گئی ایک
افسر جسے درجہ اول حاصل کیا ہندوستان آج کا حکم مارجو یہاں پہنچ کر
بھی یہی کس کو یاد رکھ لیا۔

دار جلالی کو پرس آف ویلڈ نے ہارس گارڈ کی پریڈر شائیں ہزار والیہ منج
کاملاً حفظ فرمایا۔

تو پولیس میں شیخ الاسلام مہر صاحبہ اللہ کو ولیم سے شیخ مسعود ابن علی
تاجر بخون نے ملاقات کی۔ شیخ نے کہا کہ رنگون میں پچاس اور منڈالی
میں ایک سو ساٹھ ہیں۔

آمریکی کی ایک سیاست نے اپنی یہاں قانون پاس کیا کہ جو لوگ
اپنی شادی بیاہ کرنا چاہیں اس سے قبل ڈاکٹری معاینہ بھی کرالیا کریں
اس لئے کہ اونچی قوت اس لائق ہے یا نہیں اور جو کوئی معاینہ کو پسند نہ کرے
وہ دوسری مقام پر جا کر شادی کر سکتا ہے۔ مقصود اس سے یہ ہے
کہ آئندہ نسل توانا و تندرست ہو۔

مقام کو لیبو صوبہ کامون ملک اٹلی میں توپوں کے چلنے سے طوفانی ابر
کے منتشر کئے جانے کی آزمائش کی گئی جو طوفان آیا اس سے اس نے
برسے کا خوف تھا پس اول طوفان کے وقت ۲۰ اور دوسرے کی وقت
۲۰ توپوں کے فیر کئے گئے جن سے ابر کا ٹکڑا پیچھٹ گیا اسکا دھواں
ایک میل تک بلند مین اسے کی شکل میں ہو گیا۔ کہا جاتا ہے کہ
جب یہ گرم دھواں ابر سے ملا تو ابر منتشر ہو گیا۔
ولایت میں لکڑی کے ریشہ جو بھی کپڑا بنا جلتے لگا۔

کرکستان کے اضلاع امداد کے فوج میں بیکٹری اور ملینی لٹل اس پاس
کی حکومتوں سے پہنچو مین کو جنگی اواب خریدتے ہیں کہا جاتا ہے اگر
اس کا تسلط نہ ہوتا آئندہ کیلئے ڈاناک صورت کا سامنا معلوم ہوتا ہے
اس کے ساتھ ہی خبر آنی کہ اس واقعہ کے اندر اکیلے ایک خاص افسر جن کے
دیر کمان ایک فوجی دستہ ہوگا تعینات ہوئے ہیں تاکہ ان لوگوں سے
ناپید اسلوچیں ہیں اور تہذیب مناسب بھی کریں۔
مقامیت بلکیلیٹ نسل افون کے ۲۴ درسون کی امداد کیلئے ۲۰۰ ہزار
فونک کی منظوری دی۔

حیدر

نئی قسم کے ہسپتال میر صاحب کے پاس پہنچے ہیں جو نہایت پسند آئے
ہیں۔ جنکی بابت میر صاحب نے امداد کیا ہے کہ فوج اپنی جہ سے سہالی جلاؤ
مقام ہر اگل سے ۱۵ اور عورت اور بچوں کو فوری پکڑے گئے حکومت
امیر میں بھی اس فرقہ نے۔ ہم بچا رکھا ہے۔

قند ہار اور ہرات کے جوان بچے بھرتی ہو کر کابل کو لہے ہیں۔
قند ہار سے ڈیرہ اسمیل خان کو ایک قافلہ جارہا تھا۔ اشارہ
میں یہ وہم کے قصبہ و زیروں نے حملہ کیا جس سے قافلہ کو خفیت
نقصان اور ٹھانا پڑا۔

تہ میر صاحب پر حملہ ہوئی بابت بھی تک کوئی ٹیک اطلاع نہیں پہنچی
فان آفس اسکی تصدیق نہیں کرتا۔

آئیر پائو اینٹ متعینہ پشاور کو حکم دیا کہ جو لوگ یہاں پناہ گزینوں میں
اسکا خطرہ ادا کر دیا جائے اور کابل آئیگی اسکو اجازت دی جاتی ہے اور زاد راہ
بھی اپنے لوگوں کا جائز دیا جائے گا۔

تو شہر ہر سو درگاہی ملک کیلئے بوسکا فاصلہ ۲ میل ہے ایک بلوے ڈوٹ
چلے اچھے چوڑی پٹی کی تیار ہوگی۔ جسکی منظوری سکرٹری آف اسٹیٹ کے
یہاں سے آگئی۔

سوار صیب اللہ خان اور پرنس نصر اللہ خان نے کابل میں ایک غیرتی شغافا
تسم کیا ہے جو شہر کے کی نکلانی میں رہیگا۔

کوہاٹ میں عیب و غریب زلزلہ آیا جس سے کوئی نکل خفاک ہو گئے۔
گلگت میں سخت گرمی پڑتی ہے اور بارش کی مانگ ہے۔ یکم جولائی سے
اس مقام پر دو مرتبہ زلزلے آچکے ہیں۔

تیرا شاہ اور جنوں کی سڑک کے جو درمیانی حصے شکستہ ہو گئے ہیں
اوسکی درستگی کا تہذیب ۳ ہزار ہوا ہے۔

کارنمایان کے قہے جنرل وسٹ نیکٹ کے۔ سی۔ بی۔ نے وکٹوریہ کراس کے تحفے
مہمت کئے۔

تشانرون کے مقدمہ میں میڈیٹریک ایپیل کٹنر کی عدالت سے حکم ہوا کہ جب تک عدالت دیوانی سے وہ اپنا حق ثابت نہ کرالیں گے مندرین نہیں بنائے جائیں گے۔ بلکہ کی تحقیقات ابھی ختم نہیں ہوئی۔

جیسی، برہما اور برار میں بارشس کی ضرورت بتائی جاتی ہے۔
 بیٹنگام کی زراعت کو شیرہیوں نے سخت نقصان پہنچایا۔
 چترائیس نواب مرشد آباد نے بھی میموریل نڈ مہاراجہ درجنگ میں پنڈہ
 سے شہرت کی۔

تجوید پر جبرین کالج کا افتتاح ۳۰ ستمبر کو بمقام منظمہ پورہوا۔ اس تقریب میں جبرینوں کو کھانا بھی کھلایا گیا۔

انتہا بگڑ گئی کے اڈیٹر کو چھ ماہ اور مالک کو ایک سال قید محض کی سزا ہوئی۔ مفسدہ پردازی کے مجرمین ہر دو ملزم ماخوذ تھے۔
جسٹسین منتظر طوفان آیا۔

اکتیر افکار اسٹینڈرڈ مدراس پراس جسٹرم مین ۱۰۰۰ وپیہ جسٹرم انہو،
 کہ اوس نے انریسبل جیٹم رنکر کی بابت یہ توہین انریہ فقرا لکھد بانھا کہ یہ ماب
 یونیورسٹی مین اپنے غریب دوزا اور ودمتون کی پرورش کرتے مین۔"

مسٹر وادار کا واس رئیس بمبئی نے ۶ ہزار کا ایک لاکھ لڑشپ ڈاکٹر سپہا ورجی کی
بابنگامین وپا۔

تیلون کی کونسل واضعان قانون کے مجبراً آئیں گے۔ ایم سی۔ عبدالرحمن صاحب
نے تیلون میں انتقال فرمایا۔

ڈہلی کے ملحق موضع پانڈپور میں ۲۰۰ ڈاکو مسلح حملہ آور ہوئے۔
 مسٹر وڈ مسر سیشن جج برودان نے اپنی بیوی کی دائمی مفارقت کے
 ريجمين خودکشی کی۔

نکلنے میں ٹریویس برفی قوت سے چلا کر لگی۔ مینو بیس پائی کو اس حالت میں
کھینچی سے ۳۵ ہزار سالانہ بیگنا۔

کوتلار کے مقام پر سونے کی کان میں آگ لگی لیکن کچھ نقصان نہیں ہونے پایا۔

بیم جلائی سے تمام چکون پر خواہ عرصہ سے کم کے کیون نہوں ایک آنک کا
محنت لگانا لازمی ہے۔

حکومت میں ایک وکیل نے ایک آنریری مجسٹریٹ پر استغاثہ دائر کیا کہ مجسٹریٹ نے دورانِ معتمد میں مجھے گالی دی۔

تہاں کی جنوبی ریلوے ۸۰ میل لمبی تیار ہو گئی۔

قرآن کے سہا پہن کے جوتون میں تجزیہ دینی کہ ربرکی اثران لگائی بایں
 تاکہ چلتے پھرنے میں اوزہین تکلیف نہ ہو۔

ولایت میں پرنس رنجیت سنگھ نے ایک سوائیکٹر اراضی منبر دی۔

نمائش پیرس میں نیپال سے برنجی اشیاء کا نیوالی ہیں۔

قلعہ کے ایک باشندے نے اپنی بیوی کے لئے ایک بائسکل ۵۰ ہزار کی لاگت کی تیار کرائی جو اپنی بیوی کے جشن سالگرہ کے دن پرنٹ کر بلا دیا۔

ایک ڈاکٹر اپنا تجربہ کہتا ہے کہ ہمارا مریضی کر سکتے ہیں۔ چنانچہ وہ لکھتا ہے کہ طحا ۲۰۱۲ تک، کوٹا، ایک ششماہ تک، جی ہیک، گھوڑا ۲۰۱۲ تک مریضی بن سکتا ہے۔

آفریقہ میں ایک پہاڑ، میسل لبا اور ۲ ہزار فٹ اونچا ہے جو حرکت کرتا ہوا معلوم ہوتا ہے اور دریا کی طرف ٹھہر رہا ہے۔

تیسرے میں دو ہزار سو سو اور چار سو تالیس تھے جن کی آمدنی ساٹھ لاکھ سالانہ
بتائی جاتی ہے۔

امریکہ میں صرف عورتوں کی تعلیم کے لئے ۹۷ اکیڈمیاں کھلے ہوئے ہیں۔
ترکمان سے محفوظ رہنے کے لئے جاپانیوں نے عیب ترکیب کی ہے۔ وہ ایک

آہنی سیخ ٹھٹ میں لٹکا دیتے ہیں۔ مضافیسی گولی اوس کے ساتھ ہوتی ہے اور زمین پر تھالی ہوتی ہے۔ جب زلزلہ آیا تو اسے گولی تھالی میں گر ٹرتی ہے اور وہ لوگ فوراً امکانوں سے باہر ہو جاتے ہیں۔

نظام کیرن پنچو یاریلو سے پروردیوں کے دو انجیل اور اکوہ قاف کے سپاہیوں کو چنیوں نے مار ڈالا۔

تصور قیصر ہند بجا راضہ مویا بند مبتلا ہیں۔ ڈاکٹر متفق ہیں کہ آپریشن کیسا جاوے۔

انگلستان میں قلم رجا ہوا جس سے سُرخ نکھاتا ہے اور ساتھ ہی
اوس کے ہنسیہ اور تاریخ خود بخود لکھ جاتی ہے۔ کھٹے دسے کو ادسکی یادداشت
کی ضرورت نہیں۔

ہندوستان

گاتسبی کے فوج کے ادوں بہادر سپاہیوں کو جنہوں نے وادی ہند میں

ویسی ریاستیں

نقصہ نظام کو دیکھ کر اس نے غصہ و حسرت کے ہینہ میں مدعو کیا ہے۔ مشہور ہے کہ اس طرح میں ۱۱ لاکھ جنسیت ہوگی اور مشہور خطاب دس ہزار کا تخمینہ کر رہی ہیں نظام کی ریگیز فرج کا ایک سو اسی لاکھ بیچے پر چار لاکھ گھوڑا چار کا۔ دو لاکھ بیچے آئے اور سو اسی لاکھ گھوڑے کے بیچ سکا۔

تاجپور تاجپور میں وقت بھی اٹھہ ہزار آدمی امدادی کاموں پہلے ہو رہا تھا تاجپور صاحب بیکانیر کے لڑکی پیدا ہوئی۔

قولان بادش سے کشمیر کی شہر گئی جگہ سے ایسی ٹوٹ گئی کہ آمد و رفت بند ہے۔

آٹا وہ ہے کہ برہمنی مندر کے لوگوں نے نظام کی عملداری میں بغاوت کا اعلان کیا اور دکان زنی کے بھی محرک ہوئے۔

تھون میں ایک گروہ چوروں کا آیا ہوا ہے جس نے علاقہ نوش ڈاکر ۱۱ ہزار کی غارت ہے وہ مشتبہ ہے باظاہر بات سے بیکر ٹپیں گے۔ چہ و لا بدست و دست کہ بعد جیسراغ دار کی مش ٹپیک ہوئی۔

جاست سرودی کے مقام۔ وہ برہمن سونے اور تانبے کی قانون کا پتہ چلا ہے۔

نیشنل پریس ڈائریکٹر کے ہمارے صاحب بنگلور سے ملاقات فرمائیں گے اور ان کے بے بہانہ ہوں گے۔

پڈاوشیل

حکومت نے جڑ پھیلانے والے سریش کو بکسرم داشتن مال سرودتہ دورہ سپرد کیا۔

نقصہ نظام نے اپنے انٹرن سکریٹری حافظ عبد الکریم صاحب کو تقریب سالگرہ پر تاجپور جیل فیلڈ وکٹوریہ کے کمانڈر کا خطاب اعزاز کی مرمت نصیب کیا۔ اس خطاب کی ستر میں حافظ صاحب کے والد نے آگرہ میں ایک مردہ بڑے بڑے بین بٹریٹ ضلع بھی شریک تھے۔

موسل گورنمنٹ میونسپلٹی کے حسابات کی جانچ کے لئے خاص طریقے سےج رہی ہے۔

مستراگن نے میونسپلٹی آگرہ کا چارج جدید انجسٹری سکریٹری کو دیا۔ کاتھو کے پنڈت سدھو گوال صاحب کی شکایات کی تصدیق و تحقیقات ہزار خرواچے طور پر کرنے والے ہیں۔

جند و لکچ بارسس کو چھ سو کی مالیت کی لکڑی باجی اسکیر کپسنی

کھانے دی۔

کائنات سیشن ہاپک وائیٹر کا غلامی بندوئی لار باقاہم پری تھی اور دفعتاً چل گئی جس سے بہت غم چڑا دی تھی لیکن ایک محنت لکھ رہی ہے جس کے کئی زخم کئے ہیں۔

نقل رو بکار عدالت دیوالی منصفی اٹا دہ باجلاس

بالو لاڈلی پر شاد صاحب قلع ۱۳۱۲ جوالی ششترع

قائم ہو کر بعد سے ستمبر ۱۹۶۹ء میں شاد صاحب منصفی اٹا دہ جگہ تھ وہ جواہر لال کوٹری لقب پور یہ ساکن اٹا دہ محلہ پور یہ ٹولہ دی بنام پٹرن چند ولد چکے لال قوم بنیہ ساکن اٹا دہ محلہ محل پورہ مدعا علیہ دعویٰ دلاپنے ساہیہ زملاں و سود بر بنار شاد دی مورثہ متی ساہن بی ۱۱ اؤس سبت ۱۹۵۲ء میں بنام مدعا علیہ جاری کئے گئے لیکن تفصیل اس کی نہیں ہوئی اور اب تاجپور پٹی مندر قلعی ۲۲ جوالی ۱۳۸۶ء مقرر ہے۔ اگر مدعا علیہ تاریخ معینہ پر حاضر نہ ہوگا تو اس کے مقابلہ میں کارروائی کی طرف عمل میں آکر مقدمہ فیصل کیا جاوے گا۔

ہالسی روڈ گودام کا پتہ

تیس سال سے ہندوستان میں اس کے ریلوے آہنی ایک گولہ اور پتے گولے بڑی لین کے جو مکانات کے شہر ہندوستان، ستونوں اور تار پتی کے کعبوں وغیرہ میں استعمال ہوتے ہیں موجود ہیں۔ علاوہ اس کے ڈھلائی کا ٹوکا جس کو گاسٹ آئرن کہتے ہیں وہ بھی موجود ہے اور ایک بہت بڑا کارخانہ ہے کی ڈھلائی و گڑھائی کا جو انجن سے چلتا ہے جس میں اس نکلنے کے کولہ اور عمارت کے چنگے وغیرہ اور ہر قسم کی پیسٹریں بنائی جاتی ہیں۔ اس میں بہت سامان موجود ہے پس مندر ذیل پتے سے جہان اور جس مقام پر طلب کیا جاوے وہاں پہنچا دیا جاسکتا ہے۔ نرخ و دیگر شرائط درخواست کرنے پہلے ہوں گی۔

لچ۔ لچ۔ ایم۔ فخر الدین آہنی گودام ہالسی روڈ کا پتہ

البشیر پریس البشیر پریس کے انتظام سے چھپکر شائع ہوا

